

رحمۃ اللہ علیہ
امام احمد رضا
دُنیاۓ صحافت میں

محترمہ آر۔ بی۔ منظہری
ایم۔ اے۔ ایم۔ فل

مرکز کئی مجلس رضا لاہور

امام احمد رضا دنیاۓ صحافت میں

محترمہ

آر۔ بی۔ منطہری

ایم۔ اے۔ ایم۔ فل

ریسرچ اسکالر سندھ یونیورسٹی

حیدرآباد سندھ

محمد یعقوب خاں شہزادی
پرائیمری - بلاک - کماروی روڈ - لاہور

مرکزی مجلس رضا رجسٹرڈ لاہور

کتاب ————— امام احمد رضا دُنیائے صحافت میں

مؤلفہ ————— آر بی۔ منطہری

کاتب ————— ابو نعیم خانیوال

ناشر ————— مرکزی مجلس رضا رجسٹرڈ لاہور

مطبع —————

طباعت ————— ۱۲۰۳ھ / ۱۹۸۳ء

اشاعت ————— اول

تعداد ————— دو ہزار (۲۰۰۰)

قیمت ————— دعائے خیر بحق معاونین مجلس رضا

پتا —————

مرکزی مجلس رضا (رجسٹرڈ) نوری مسجد بالمقابل ریلوے اسٹیشن
پوسٹ بکس نمبر ۲۲۰۶ لاہور (پاکستان)

امام احمد رضا
مرکز

نوٹ :- بیرونجات کے حضرات ایک روپیہ کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب کریں۔

انتساب

افتخارِ سلف ، وقارِ خلف ، تاجدارِ اہل سنت ، مفتی اعظم ہند

مولانا محمد مصطفیٰ رضا خان قادری بریلوی قدس سرہ العزیز

کے نام

جن کے فیض بیکراں سے مسلمانانِ عرب و عجم مستفیض ہوئے

آر۔ بی۔ منظہری

اظہار تشکر

مندرجہ ذیل کرمفراڈن کی تہہ دل سے ممنون ہوں جن کے فراہم کردہ ذخیرہ اخبارات و رسائل سے اس مقالے کی تدوین و ترتیب میں پورا پورا استفادہ کیا گیا :-

- ۱۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد رضوان اللہ (صدر شعبہ دینیات، مسلم یونیورسٹی، علیگڑھ بھارت)
- ۲۔ مولانا محمد احمد مصباحی (رکن الجمع الاسلامی، مبارک پور، بھارت)
- ۳۔ مولانا محمد یاسین اعظمی (ریسرچ اسکالر، ریاض یونیورسٹی، سعودی عرب)
- ۴۔ مولانا افتخار احمد قادری (" " " ")
- ۵۔ سید ریاست علی قادری (ڈائریکٹر ادارہ تحقیقات امام احمد رضا، کراچی)
- ۶۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد سعود احمد (پرنسپل، گورنمنٹ ڈگری کالج، ٹھٹھہ، سندھ)
- ۷۔ شیخ محمد جعفر علی قادری صاحب (ڈائریکٹر اسلامک سنٹر، کراچی)
- ۸۔ جناب سراج الدین امجدی (آفس سیکرٹری، صدر دفتر ولڈ اسلامک مشن، کراچی)
- ۹۔ مولانا ابوالخیر محمد زبیر (پرنسپل رکن الاسلام جامعہ مجددیہ، حیدرآباد سندھ)
- ۱۰۔ جناب حکیم محمد موسیٰ امرتسری (صدر مرکزی مجلس رضا، لاہور)
- ۱۱۔ جناب محمد ظہور الدین خاں (سیکرٹری " " " ")
- ۱۲۔ جناب ابوزاہد نظامی (مدیر ماہنامہ ضیائے حرم، لاہور)
- ۱۳۔ جناب مولانا اسد نظامی (جہانیاں منڈی، ضلع ملتان)

حرفے آغاز

امام احمد رضا کی شخصیت بڑی وسیع اور ہمہ گیر ہے گزشتہ چند سالوں میں ان پر بہت سا کام ہو چکا ہے اور بہت سا ہو رہا ہے۔ درحقیقت اس جدید تحریک کا سہرا مرکزی مجلس رضا (دلاہور) کے سر ہے جو گزشتہ چودہ سال سے امام احمد رضا کے حالات و افکار سے متعارف کروانے کے لئے سرگرم عمل ہے اور نہایت اخلاص کے ساتھ اپنا مشن جاری رکھتے ہوئے ہے، اس کے روح رواں حکیم محمد موسیٰ امرتسری ہیں — اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین !

امام احمد رضا کا پاکستان کے تمام صوبوں میں اثر و رسوخ تھا خصوصاً پنجاب و سندھ اور سرحدیں — امام احمد رضا کے خلفاء، تلامذہ اور معتقدین و مریدین، سندھ میں آتے رہے۔ یہاں کے دینی اور سیاسی جلسوں میں شریک ہوئے اور بہت سے یہاں آباد ہوئے اور دینی و سیاسی خدمات میں مصروف رہے، ان کے بہت سے دینی مدارس سندھ میں موجود ہیں۔ سندھ کے مشہور عالم مولانا محمد عبدالکریم درس (دکراچی)، امام رضا کے احباب میں تھے، ۱۹۰۲ء میں امام احمد رضا ج سے واپسی پر دکراچی آئے اور ان کے ہاں قیام فرمایا پھر بمبئی تشریف لے گئے۔ مولانا درس کے خاندان میں امام احمد رضا کے قلمی فتوے اور خطوط موجود ہیں جو امام احمد رضا نے مولانا عبدالکریم درس کے نام ارسال فرمائے تھے

اس کے علاوہ سندھ کے ایک متبحر عالم شیخ ہدایت الدین محمود بن محمد سعید السندی البکری (جو مدینہ منورہ میں بس گئے تھے)، امام احمد رضا کی عربی تصنیف الدولۃ المکیہ پر فاضلانہ

تقریظ تحریر فرمائی جس میں امام احمد رضا کے علم و فضل کو خوب خوب سراہا ہے اور ”مجددِ مائتہ حاضرہ“ تحریر فرمایا ہے۔ اس تحریر کا عکس راقمہ کے پاس محفوظ ہے۔
 امام احمد رضا ^{رحمۃ اللہ علیہ} انتقال ۱۹۲۱ء میں ہوا۔ ۱۹۲۲ء میں سندھ کے ایک ادیب قلمکار جو پاکستان بننے کے بعد ڈیڑھ کلکٹر کے عہدے پر بھی فائز رہے یعنی اللہ بخش عقیلی مرحوم (برادر بزرگ مرکزی وزیر خزانہ حکومت پاکستان، ایم۔ ایم عقیلی) نے امام احمد رضا پر اردو میں ایک مقالہ لکھا تھا جو انہوں نے ٹھٹھہ سے لاہور بھیجا اور وہاں ماہنامہ تصوف لاہور میں شائع ہوا۔

الغرض سندھ سے امام احمد رضا کا قدیمی تعلق تھا یہ اس تعلق کا کرشمہ ہے کہ سندھ کے ایک محقق پروفیسر ڈاکٹر محمد معبود احمد نے گزشتہ دس بارہ سال سے امام احمد رضا کو اپنا موضوع سخن بنا رکھا ہے اور اسی تعلق کی یہ کرامت ہے کہ سندھ کے بہت سے فاضلوں نے امام احمد رضا پر مضامین لکھے اور راقمہ کی یہ ناچیز کوشش بھی سندھ کی طرف سے امام احمد رضا کی خدمت میں ایک حقیر نذرانہ عقیدت ہے۔

سندھ کے علاوہ پنجاب سے بھی امام احمد رضا کو خاص لگاؤ تھا، وہ لاہور تشریف لائے اور انجمن نعمانیہ کے ایک اجلاس میں ڈاکٹر اقبال نے بھی ان سے شرفِ نیاز حاصل کیا۔ امام احمد رضا کے خلفاء تلامذہ اور مریدین بھی پنجاب میں بسے۔ پنجاب میں امام احمد رضا کے افکار کی گہری چھاپ ہے۔ پنجاب کے علماء اور عدالت کے مسلمان ججوں نے امام احمد رضا سے استفادہ کیا جس کی شہادت قتاوی رضویہ کے مطالعہ سے ملتی ہے۔

سندھ، پنجاب کی طرح صوبہ سرحد و بلوچستان اور گلگت وغیرہ میں امام احمد رضا کے عقیدت مند موجود تھے اور موجود ہیں۔ امام احمد رضا کے دارالعلوم منظر اسلام کے

فارغ التحصیل علماء صوبہ پنجاب کی طرح صوبہ سرحد میں بھی موجود ہیں۔ مولانا محمد زکریا (پشاور) جو اگرچہ مسلکاً دیوبندی تھے مگر اس کے باوجود امام احمد رضا کی فقیہانہ عظمت کے قابل تھے۔ _____ المختصر بقول ڈاکٹر شیخ محمد اکرام پاک وہند کے علوم مسلمان کی اکثریت پر امام احمد رضا کے افکار کی چھاپ ہے۔

امام احمد رضا پر کتابی دُنیا میں بہت کچھ کام ہو چکا ہے اور بہت کچھ ہو رہا ہے۔ ہمارا موضوع صحافتی دُنیا کے علمی ذخیرے سے متعارف کرانا ہے اس لئے رسالوں اور اخباروں میں امام احمد رضا پر جو مقالات شائع ہو چکے ہیں دھوڑا پاکستان میں، ان کی تفصیلات اس مقالے میں پیش کی جا رہی ہے۔

امام احمد رضا کے مقالات، مکاتیب اور فتاویٰ وغیرہ پاک وہند کے جن اخبارات و رسائل میں شائع ہوئے ان کو ہم نے اس مقالے میں شامل نہیں کیا کیونکہ اس موضوع کے لئے ایک علیحدہ مقالہ کی ضرورت ہے۔

اخبارات اپنی اپنی صوابدید کے مطابق نئے نئے عنوانات قائم کرتے ہیں، چنانچہ کبھی ایک ہی مضمون کے ایک سے زیادہ عنوانات بن جاتے ہیں اور اصل عنوان کا پتہ نہیں چلتا اس لئے راقم نے اخبارات کے طویل عنوانات کو مختصر کر کے لکھا ہے۔ البتہ رسالوں کے عنوانات کو جوں کا توں نقل کر دیا ہے۔

امام احمد رضا کے عہد یا اس کے فوراً بعد جو کچھ شائع ہوا اس تک راقم کی رسائی نہ ہو سکی اس مقالے میں اس عہد کے چند مضامین شامل کئے ہیں، چنانچہ یہ کمی مقالے میں رہ گئی ہے جس کو آئندہ پورا کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ دراصل اس مقالے میں شامل اعداد و شمار کا تعلق زیادہ تر پاکستان سے ہے، ہندوستان میں جو کچھ ہوا وہ تمام و کمال حاصل نہ ہو سکا اس لئے زیادہ تر گزشتہ چودہ برسوں میں پاکستان میں جو کچھ شائع ہوا اس کی تفصیلات اس میں شامل ہیں۔ امام احمد رضا کو انتقال کئے ہوئے

۶۲ برس ہو چکے ہیں اس عرصے میں پاک و ہند اور بیرونی دنیا میں جو کچھ شائع ہوا اس کا احاطہ کرنے کے لئے ایک طویل جدوجہد درکار ہے۔ ان شاء اللہ آئندہ گوشتش کی جائیگی کہ زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل ہوں اور نقش ثانی، نقش اول سے زیادہ مکمل ہو۔

مقالات و مضامین کی تدوین میں سنین کا اعتبار رکھا گیا ہے یعنی جو مقالہ پہلے شائع ہوا اس کا پہلے ذکر کیا ہے اور جو بعد میں شائع ہوا اس کا بعد میں ذکر کیا گیا ہے۔ یہ اس لئے کیا گیا تاکہ مقالات و مضامین کی روشنی میں تحقیق کرنے والوں کو مقالہ نگاروں کی نگارشات کا ارتقائی جائزہ لینے میں آسانی رہے۔ نیز اعلیٰ حضرت کے بارے میں درجہ بدرجہ اور منزل بہ منزل تحقیقات کا بخوبی اندازہ ہو سکے۔ اور مستقبل میں شائع ہونے والے مقالات و مضامین کا بآسانی اضافہ کیا جاسکے۔

قارئین کرام کی نظر میں اگر ایسے مقالات و مضامین ہوں جو اس مقالے میں شامل نہیں کئے گئے تو ازراہِ کرم اس کی تفصیلات سے مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔

آر۔ بی۔ منٹھری

۲۲۶۲ سنی جھوڑا لہن ۱۹

حیدرآباد سندھ پاکستان

۱۴۰۳ ح
۱۹۸۲ ع

عکس

رسائل و اخبارات

فہرست

عکس رسائل و اخبارات (دسائل)

نمبر شمار

- ۱ یادگار رضا (بیل)، شمارہ ۱۳۲۵ھ / ۱۹۰۴ء، ص ۱۳
- (قیس بریلوی : جذبات قیس)
- ۲ ماہنامہ تصوف (لاہور)، شمارہ ستمبر ۱۹۲۲ء، ص ۱۷
- (اللہ بخش عقیلی ٹھٹھوی : حضرت مولانا احمد رضا خاں صاحب بریلوی)
- ۳ ماہنامہ اعلیٰ حضرت (بیل)، شمارہ جون ۱۹۹۵ء، ص ۶
- (ادارہ : ایک مہر کا حل)
- ۴ ماہنامہ مینارٹ (کراچی)، شمارہ اگست ۱۹۴۲ء، ص ۱۷
- (پروفیسر اختر حسین : حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی)
- ۵ النامہ صریحہ خامہ (سندھ یونیورسٹی، حیدر آباد)، شمارہ نعت نمبر ۱۹۷۸ء، ص : ۶۱
- (ادارہ : شاہ احمد بریلوی)
- ۶ ماہنامہ ضیائے حرم (لاہور)، شمارہ دسمبر ۱۹۷۹ء، ص ۵۵
- (نظیر لدھیانوی : مولانا احمد رضا خاں بریلوی کا منتخب کلام)

- ۱۹ ۴ ماہنامہ صوت الشرق (قاہرہ) ، شمارہ فروری ۱۹۸۰ء ، ص : ۱۶
(پروفیسر ڈاکٹر محی الدین الہی : مولانا احمد رضا خاں)
- ۲۰ ۵ سالنامہ معارف رضا (کراچی) شمارہ ، امام احمد رضا نمبر ۱۹۸۱ء ، ص : ۴۰
(پروفیسر ابرار حسین : رسالہ در علم نوگار ششم الخ)
- ۲۱ ۹ ماہنامہ دی میسج آئنٹرنیشنل (کراچی) ، شمارہ مئی ۱۹۸۱ء ، ص : ۴۳
(پروفیسر غیاث الدین قریشی : مولانا احمد رضا خاں - اے پرنسپل ویو)
- ۲۲ ۱۰ ماہنامہ اشرفیہ (مبارکپور ، بھارت) شمارہ اگست و ستمبر ۱۹۸۱ء ، ص : ۱۷ ، ۱۸
(پروفیسر ڈاکٹر محمد سعید احمد : جدید قدیم سائنسی افکار و نظریات اور امام احمد رضا)
- ۲۳ ۱۱ ماہنامہ دی میسج آئنٹرنیشنل (کراچی) ، شمارہ جون ۱۹۸۲ء ، ص : ۵
(پروفیسر شاہ فرید الحق : ترجمہ انگریزی کنز الایمان ترجمہ قرآن ، المخطوٹ)

اخبارات

- ۱۲ روزنامہ پیسہ اخبار (لاہور)، شمارہ ۳ نومبر ۱۹۲۱ء، ص ۲
(ادارہ : آہ مولانا احمد رضا خاں صاحب)
- ۱۳ پندرہ روزہ شاہکار انسائیکلو پیڈیا، (لاہور) شمارہ ۱۵ اپریل ۱۹۶۶ء، ص ۳۲۷
(ادارہ : بریلوی، مولانا احمد رضا خاں)
- ۱۴ ہفت روزہ افق (کراچی)، شمارہ ۶ فروری ۱۹۸۰ء، ص ۲۸
خان محمد علی خاں ہوتی : دو قومی نظریہ اور اعلیٰ حضرت بریلوی
- ۱۵ ہفت روزہ افق (کراچی)، شمارہ ۲۲ جنوری ۱۹۶۹ء، ص ۱۰
(پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں : اعلیٰ حضرت کی اردو شاعری)
- ۱۶ ہفت روزہ افق (کراچی)، شمارہ ۲۲ جنوری ۱۹۶۹ء، ص ۱۰
(پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد : مولانا احمد رضا خاں بریلوی)
- ۱۷ ہفت روزہ افق (کراچی) شمارہ ۲۲ جنوری ۱۹۸۰ء
(پروفیسر غیاث الدین : منقبت اعلیٰ حضرت)

جذبات قیس

نامرست جناب ہایت یار خاں صاحب قیس رضوی نوری بریلوی
صدر جماعت رفائے مصطفیٰ

کوئی پسینہ دس دکھا کے گلی جیار امور از پا دست
برائی لگی تن میں جیار امور اکھا پاوت ہے
اڑیا پیا اونچی اثریاں کا ہے شور بچاوستے
بالم تم ہوا پئی اثریاں ہم چھیاں کھائیں لڑکیاں
پتہ تم اپنے دیس سسکار جنگ کو سنا اگر گویا رہے
سکھیاں اپنا اونچو کھوسے اپنی پائی بہت سناوت
بیتہ کل کل سے کرت سوا اوس بن بل بکریاں نہ پرست
بالہم کچھ کھو گھٹ کھتے چو نیناں ترس گئے ورش کو
قادری نکلت سنگ بڑگی ستر و فوی کھر پکھری
احسن سیرگرے حاجے دنیا واکو مجدد مانے
یرین اندھیری دور نگاریندا گھری نیا ہالے

موری یزینت ہوت پر پر کوکین زینا آوستے
کوئی من بہن من ہر لیند سدن پچین نہ آوستے
میں برما کی آپ ہی اری کا ہو مو کو سناوستے
میاں بکر لوپتیاں پروں میں تم بہن من نہ آوستے
موری کاجہ وک اوٹھت چو جہ قری یاد آوستے
اپنی بہت میں کا سے کہوں جیار امور الو آوستے
یوں ہی فرو دالے دی دی کر موری ٹوٹی آغز ماکے
کیوں ہی سکھی میں کیسے منافل پی تور و مو باوستے
برکاتی رہی ہیں پکرا اور بھی رنگ رچاوستے
ناؤں فیاد الدین احمد ہو مکت نام کھاوستے
ایسی کھن میں ب کی دیا سے بیار گناوستے

دانا ایسی چھتا دیو جو بھر پور ہو دو مکت کو

قیس بھکاری تیرے آگے اب چھوٹی پھیلا دے

حضرت مولانا احمد رضا خان صاحب بریلویؒ

تکجہاں عالم سے لیکر زبان آئندہ سر تک خدا کے غرض و جہل بنیاد علیہم السلام کو انسان کی ہدایت اور ہجرت کے لئے سمیٹ کر
فرمایا اور آخر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم المرسلین بنا کر تکمیل دین کے بعد نبوت کا دروازہ بند
کر دیا۔ اس کے بعد رہا نہ تھا اس کامل دین کی تجدید اور گمراہ شدہ لوگوں کو پھر اسی راستے کے پتہ بتانے
کے لئے خاصی بند کائنات خدا سے کوئی نہ کوئی ضرورت تھی رہا اور اس مشعل ہدایت سے جو اسے عطا ہوا اور آیت
ایک بار پھر دنیا کو روشن کرتا رہا۔ خدا کے غرض و جہل کے وہ برگزیدہ بندے صوفیائے نظام اور مکتائے کرام
ہیں۔ اولیٰ الذکور طبقہ کے کام دل سے قلمت رکھتے ہیں یہ اوصاف الذکور طبقہ کے عمار ہری تفسیر و تفسیر یہ
علائقے کلام کے حق میں سرور کائنات علیہ الخیر والصلوٰۃ کی زبان فیض تبرہاں سے یہ الفاظ نکلے ہیں۔ کہ
علماء اہل حق کا بنیاد و بنی اشہار اہل بریلوی است کے علاوہ اہل بریل کے انبیاء جیسے ہیں اور ان کے
وصاف کو قرآن مجید نے ان ہی الفاظ میں بھر دیا ہے۔ انہا پنج قسمی المذہب من عباده الباطن و الخفیون اللہ کے
مذہب میں سے اس سے ڈرنے والا طبقہ عمار کا ہے۔

ہندوستان کی اسلامی تاریخ کا وہ زمانہ ہم کبھی بھول نہیں سکتے جبکہ جو نیور۔ دہلی۔ سندھ
مذہب و مذہب کے حلقے اس مہارک گردہ سے پر مسخروں کے جوئے ان کی نشست و بوسا مت سے معمور
مسجدوں کے سبزیان کی تجلیات سے جلوہ گر۔ اور لوگوں کے غمٹے ان کی سوا غلا و فساد سے گرم اور متاثر
نظر آتے تھے۔ ان ہی کی خامہ فرسائی نے دنیا کو عجیب بنا دیا۔ ہوں سے بھر دیا اور ان ہی کے حج ماہر اور براہین
تیار رہ دیکھ کر دنیا کے مغرور شہریروں کو اسلام کے آگے نہ سہل دلی سر تسلیم خم کرنا پڑا۔ اور پھر لطف یہ کہ
مذہبی اشاعت کے ساتھ ساتھ اپنے دنیوی گدگان کے لئے بھی مختلف پیشہ اختیار کے بنوئے تھے۔
ان زمانہ کا ہر نقال و معارفی علوم و دینیہ میں دوید طوطی رکھتا تھا کہ جس کو دیکھ کر ایک دنیا دنگ رہ جاتی
تھی۔

لیکن ہماری اس پستی حالت پر تجتہ آئندہ بے یائیں کم ہیں کہ اس بے شری کی نوکری نے ہمارے
دلوں کو اس قدر اندھا کر دیا کہ ہم نے دین کی پروا نہ ہی نہ مذہب کی۔ جانوروں اور حیوانوں کے توفیق
اپنے اسی شکار کے پیچھے پڑے رہے حتیٰ کہ اپنی زندگیاں بھیندیں ختم کر دیں
تاہم اس بے پرواہی و سہیالت کے زمانہ میں بھی خدائے مہربان ہیں، بیس، بھولا۔ اور اس
تہ کے ساتھ بھی کہ ان کے ان بزرگوار بندوں کی ہستی آباد رہی۔ پھر اب بھی اگر ہم

ایک معنی کا حل

(از افادات امام اہل سنت)

امام احمد رحمہ اللہ صاحبان قدس سرہ

جناب مولانا مولوی نواب سلطان احمد خان صاحب مرحوم بریلوی نے ذیل کا معنی لکھا ہے۔ حضرت امام اہل سنت کی خدمت میں لغوی حل ارسال فرمایا۔ جس کو چند منٹ میں حل فرما کر واپس فرمادیا۔

معنی

چیت آں جانور کہ بیعت او گاہ بدر و گئے جلال بود چار سردار و دو پادار و عمر او در جہاں سال بود خور نش و نما و نیم است پانچویں ایش اتصال بود در پردہ یون بود و ہوا گرمی راست چوں ہوا بزرگال بود گاہ بر تخت پادشاہی خویش گاہ در کچہ پانچمال بود گاہ در عرصہ زمیں باشد گاہ بر قلہ حبسال بود اولش لام آخرش ہم مہم باقیں چلہ حرف دال بود

ہر کہ بکشا یہ اس مہم را

مثل لو در جہاں محال بود

صل آپ کا معنی مجملہ تعالیٰ چند منٹ میں حل ہو گیا اس کا حل یہ ہے۔

اقول۔ یہ عدل ہے جانور اس لئے کہ حیات ملک اسی کو ہے تو وہ صاحب جان ہے بدر اپنے زمانہ کمال میں کمال عہدہ دال میں۔ چار سردار و دو پادار یعنی اللہ تعالیٰ عنہم۔ دو پانچ حضرت امیر معاویہ و حضرت امیر المومنین عمر بن عبد العزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔ نہ سال سے مراد تینوں قسریں۔ زمانہ رسالت و صحابہ و تابعین کہ خیر القریوں و خیر الدین بنی ہاشم و خیر الدین بنی ہاشم۔ انہیں تین زمانوں میں عدل دلو۔

یہ سال سے وہی تینوں فرمان برداریاں اول خلافت راشدہ جس کی طرف قرآنی سے اشارہ ہے تی صدیق۔ ر عمر بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔

دوم۔ اورت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ سوم۔ سلطنت امیر المومنین عمر بن عبد العزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

زود سیم اُس کی خوراک ہونا یہ کہ اغنیا سے اموال لیتا اور فقراء پر تقسیم کرتا ہے کہ حاجت برآنے میں فقیرین برابر ہو جائیں۔ یہی عدل ہے۔ زود سیم سے اتصال یہ کہ اُس کا اجر الجنت و ثواب اور فوج رکھنے کو خزانہ و کار۔

غزال سے مراد آفتاب کہ عربی میں اُس کو غزالہ کہتے ہیں۔ جس طرح آفتاب کا نور دکھ کے دم میں مشرق سے غروب تک پھیل جاتا ہے۔ یہی اسلامی عدل نے آنا فنا جہاں کو شور کر دیا۔ کبھی تخت بادشاہی پر زار و سلاطین مال میں۔ کبھی گلیوں میں پانچ مال و مدد شاہان جابریں۔ یہی عدل سب اسی سے حصہ لیتے ہیں۔ ہر جگہ جاری ہوتا ہے اس کا آخر لام اور اول و آخر سے باقی حرف دال ہونا تو ظاہر ہے اور اُس کا اول لام یوں ہے کہ لام کے عدد سی اور سی کے عدد تیر اور تیر کا جو جمع فعل کر کے دال کا مثل حال اس لئے کہ اسے حل نہ کر چکا ہو گئی۔ اور سی کا مثل قلم کا حال ہے کہ جو عقائد باطل رکھتا ہو۔ ظاہر ہے کہ اہل حق کا مثل نہیں ہو سکتا۔ اور جو عقائد حق رکھتا ہو وہ خود سی ہو گا نہ کہ سی کا مثل۔ لہذا اُس کا مثل ممنوع ہے۔

مجملہ تعالیٰ چند منٹ میں یہ مشکلف ہو گئے

ذرافت یا نقد رقم

بھیجنے والے حضرات جملہ رقم سر پرست درہ حضرت مولانا محمد ابراہیم رضا خان صاحب غلط کے نام ارسال فرمایا کریں۔ (ادبیر)

HAZRAT MAULANA AHMAD RAZA KHAN BRAILVI

(Mercy be upon him)

Translated by

Prof. Akhtar Hussain

Hazrat Maulana Ahmad Raza Khan Brailvi is a well known Religious Head and a Great Reformer of the present century, whose anniversary or Urs is celebrated in the Sub-Continent of Indo-Pakistan. In many other Islamic Countries also it is celebrated with great reverence.

For the reputation of an artist or a scholar, suitable circumstances, show and publicity are required. A genius or a learned man of to-day cannot rise, to the pinnacle of glory until and unless the values of life and the prevalent customs do not lend him support. But those divines who have known themselves and also God, who have known how to deal with their environments and circumstances, can ameliorate the declined conditions, and can also change things into stark realism. Such people rule even in wildernesses though they do not have access to show and pedantry. "Amongst such monarchs of the realm of spiritualism is the celebrated name of Aala Hazrat Maulana Ahmad Raza Khan Brailvi".¹ He kept himself away from the transitory distinctions of life, its false publicity, in the lonesome nook of Brailly (Bharat). He passed his days surrounded by books, pens and inkpots. His own verses explain his attitude towards life and its problems.

1. *In Praise of Ahmed Raza Khan Qadri* the tribute paid by Islamic Scholars and Saints written by the Preacher and Missionary, Maulana Ibrahim Khushtar Siddiqi in the Raza-e-Mustafa (Monthly).

شاہ احمد رضا خاں "رضا" بریلوی

(۱۲۷۲ھ - ۱۳۳۰ھ)

مولانا احمد رضا خاں رضا
بریلوی کا شمار علمائے دین میں
ہوتا ہے۔ شاہی، حالی، اہیر مینائی
اور اکبر الہ آبادی کے ہم عصر
تھے۔ ان کی شاعری کا خاص
موضوع سرورِ نونین کی ذاتِ اقدس
ہے۔ مولانا رضا بریلوی صاحبِ
شریعت بھی تھے اور صاحبِ طریقت
بھی۔ دیوان "حدایق بخشش" کے
نام سے شائع ہو چکا ہے۔ انداز بیان
سادہ مگر شگفتہ اور برجستہ۔ یہی
وجہ ہے کہ بہت زیادہ قبرنیت عوام
حاصل ہوئی۔

مصطفیٰ جانِ رحمت ہے لاکھوں سلام
شمعِ ہزمِ ہدایت ہے لاکھوں سلام

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جیسی سعادت ہے لاکھوں سلام

جس طرف آنہ گئی دم میں دم آ گیا
اس نگاہِ عنایت ہے لاکھوں سلام

جس کی تسکین سے رونے ہوئے ہنس پڑیں
اس تبسم کی عادت ہے لاکھوں سلام

جس کو بارِ دو عالم کی پروا نہیں
ایسے بازو کی قوت ہے لاکھوں سلام

فتح بابِ نبوت ہے ہے حدِ درود
ختمِ دورِ رسالت ہے لاکھوں سلام

حضرت فاضل بریلویؒ کے مدائن بخشش کا اچھے نمونہ کر کے
ایسا ایڈیٹر نے نہیں چھپا، جو کتابت کے غلطیوں سے پاک ہو، نظروں
میں کرشمہ کے جو کہ ایک بہترین انتخاب کتابت کے غلطیوں
سے پاک، تاریخی میلہ عزم کے خدمت میں پیش کیا جائے۔

مولانا احمد رضا خان بریلویؒ کا منتخب کلام

۱ صفحہ حیثیت ذاتی نظیر بودھیانوی

پڑھا ہے کلام احمد رضا کا	یہ آئینہ ہے شان مصطفیٰ کا
کیا آیات قرآنی سے داغ	جو رتبہ ہے حبیب اکبر یا کا
اصناف پہ پہلے یہ ادیبی	حسین مجتہد ہے نعمت دشنا کا
بیان رنگیں زبان پر کثرت و شیریں	نشین ہے بہارِ جاں فزا کا
نہیں عبورِ شعر و غزل یہ	چمن ہے نکبت درنگِ دنیا کا
کوئی شعر نہیں منت سے تالی	سخن کس کا ہے اس حسنِ دادا کا

وہ ہیں بحرِ علوم دین و دنیا

نہیں ثانی نظیر احمد رضا کا

مولانا احمد رضا خان صاحب بریلویؒ اپنے وقت کے مشہور و معروف عالم دین، مفسر قرآن، مفکر، فقیہ، خطیب، شاعر اور مصنف ہیں۔ ان کی تصانیف کی فہرست میں کئی سو کتابوں کے نام نظر آتے ہیں۔ ان کے نواسے کا عبورِ قضاوت و رتبہ کے نام سے ۱۲ جلدوں میں شائع ہو چکا ہے۔ مولانا علم جغرافیہ، علم ریاضی، ہیئت کے بھی ماہر تھے۔ ان کی زندگی کا سب سے بڑا سرمایہ عشق رسول و صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ جن کا انہار ان کی نعمتوں میں ہوا ہے۔ وہ حج بیت اللہ سے بھی شرف بہرے۔ وہ شریعت اور طریقت دونوں میدانوں کے شہساز تھے۔ ان کی نعمتوں کا عبورِ مدائن بخشش کے نام سے تین جلدوں میں شائع ہوا تھا۔ تیسرے حصے میں نعمتوں کے علاوہ پیرانہ پر حضرت خورشید اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ اور دیگر بزرگان دین کی مدح میں بھی تصانیف ہیں۔ غرض قسمتی سے مجھے مدائن بخشش کے مینل جلدوں کے مطالعے کا موقع ملا ہے۔ ان کی نعمتیں اردو ادب میں بہت بلند مقام رکھتی ہیں۔ میں ذیل میں ان نعمتوں

شخصيات إسلامية من الجند



مولانا محمد رضا خان



(١٢٧٢ - ١٣٤٠ هـ)

بعد مولانا أحمد رضا خان بريلوي ، من طليعة علماء الهند المسلمين الذين ساعدوا مساهمة فعالة في خدمة العلم والدين واللغة العربية في أنحاء شبه القارة الهندية ، وله صفحات مجيدة في تاريخ نشر الجوز العربية والإسلامية في برهميا ، وقد وضع مؤلفات عديدة في التفسير والتحدث والفقه وعلم الكلام والتصوف ، وغيرها من العلوم الإسلامية ، كما أن له مؤلفات في علوم الأدب من صرب وبلاده وشعر وإنشاء . وقد صنف أيضا في العلوم العقلية كالمنطق وعلم الهيئة والحساب والحكمة الطبيعية وغيرها .

ولد محمد رضا خان في العشرين من شوال سنة ١٢٧٢ هـ الموافق ١٤ يونية سنة ١٨٥٦ م ، وقد تسمى « محمدا » بعد ولادته ، ثم اشتهر بلقب « شاه أمير رضا خان » ، وكانت علاقته قد انحدرت من بلدة « فندجدار » بانفانتستان إلى الهناري عبيد المسؤول فيها . وكان والده عالما حليلا ذاهبا ورعا . وكان الرأف الكرم منه في مدة شهر واحد ، ونسب في مستوى العلوم الإسلامية والعربية والتاريخ وأحساب وغيرها تحت إشراف والده قبل أن يتجاوز سن الرضا عشرة وكان من أصدقائه المشهورين مولانا عبد العلي رامپوري ، والشهير أبو الحسين نوري مازهروري ، والمسيد مرزا غلام قادر بك .

ميله إلى التصوف

وقد بلغت في سلوك أحمد رضا منذ الصغر ، آثار الزهد في شدة العبادة الصوفية ، والتسبك بالأخلاق الفضيلة والنزاهة والعفة في معاملاته مع الناس ، وفي عام ١٢٩٤ هـ أصبح مريداً عادلاً على يد « ميرزا علي أكبر » . فكتب الزمزم صيد شاه وي . وقد كانت معاصر الزمزم والنسب

فربح مولانا أحمد رضا خان في مدينة بريلوي شمال الهند ونسب الزمزم بالزعم

الدكتور ضياء الدين وكيل جامعة عليكرة الأسبق وأمثاله ، كانوا يذهبون إليه لحل بعض المشكلات العويصة في المال الحسابية والفندسية .

ويحكى الدكتور ضياء الدين أنه قد واجه في إحدى تجاربه الحسابية مشكلة

عويصة ، فقرر أن يسافر إلى لندن ليناقش هذه المسألة مع أحد أساتذته المعروفين هناك . وأثناء سفره إلى ميناء برصاي قابل الدكتور ضياء الدين في

القطار . مولانا أحمد رضا خان لمصادفه . وما كان يعرف به حينذاك إلا أنه عالم

فدني مشين وسوق جليل ، فقصص إليه الدكتور ضياء الدين عن وجهة رغبته

وغرضه منها ، فلقب به مولانا أحمد رضا أن يشرح المشكلة ، فلما عر بعلمها

بكل سهولة ووضوح ، فاستجب به الدكتور ضياء الدين . ومنذ ذلك الحين أصبح من المترددين إليه كلما صادفته مشكلة من مشكلات العلوم النظرية أو العملية .

العالم الشاعر

قدما قيل إن التحقيق الطبعي الأصل والخيال الذهني الضعيف لا يتجتمعا

والتصوف الخالص في نشاطه العلمي حتى ذاع صيته في أرجاء الهند ، وبدأ طلاب النور والعرفان يغبون إليه من شتى البقاع .

سفره إلى الحرمين

وقام الشيخ أحمد رضا بحجة التي بيت إلى الحرمين وزيارته الروضة النبوية مرتين ، وقد أضافت له هذان الرحلتان الفرصة للقيام بزيارة الأركان العلمية في بعض البلدان العربية والإسلامية ، وإكمال بطلانها والتشاور معهم في شؤون الدين والعلم . وأثناء زيارته للبلاد العربية ، نال أجلة لرواية الأحاديث النبوية من بعض مشاهير علماء الحديث في الحجاز من استأجدهم ، كما أجاز هو بنفسه لبعض هؤلاء العلماء حق رواية الحديث من أسانيده الخاصة .

ثبوته في الرياضيات

وجدير بالذكر أن مولانا أحمد رضا خان قد امتاز من كثير من أقرانه ومعاصره من العلماء في الجمع بين العلوم النظرية والعملية . وما يشهد على ميزته في الرياضيات والحساب والجبر وغيرها ، أن المسائل الرياضية الشبيهة

رسالہ در علم لوکارٹم کے چند عوامی

ان پر نوٹسیر محمد ابراہیم سن ۱۰۰۰ م

محرمی جناب ابراہیم صاحب کا تعلق علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی علی اسلام آباد سے ہے۔ زیر نظر مضمون رسالہ لوکارٹم کے مفصل مقالہ کی تالیف ہے۔ مضمون اس مقالہ کی نوک چمک درست فرمایا ہے جس جو مضمون میں بدینہ ناظرین کیا جائے گا۔ ادارہ معارف ابراہیم صاحب کا مضمون ہے کہ انہوں نے انتہائی محنت میں زیر نظر مضمون عطا فرمایا۔

سیّد یاسر علی قاضی کا یہ کارنامہ قابلِ ستائش ہے کہ انہوں نے رسالہ در علم لوکارٹم شائع کر کے دوسروں کو دعوتِ فکر دے دی ہے۔

ریاضی اور سائنس کے بیشتر طلباء چیمبرس (CHAMBERS) کے ریاضیاتی جدولوں کے شہساز ہیں۔ ۲۰ و ۲۵ و ۵۰ و ۱۰۰ و ۱۰۰۰ کے جدولوں عام دستِ کتاب ہیں۔ اس لئے کہ ۱۸۷۰ء میں "چیمبرز" نے "چیمبرس" کے سائنس میں شہساز بنائے۔

Mathematical Tables
consisting of
logarithms of numbers
1 to 100000
Trigonometrical Nautical
& other Tables
Edited by

مام احمد رضا کوکم دبش پیشین علوم پر دوسرے حاصل تھی۔ ان میں سے تقریباً ۳۰ علوم و فنون انہوں نے ذاتی مطالعے سے حاصل کیے۔ علوم ریاضی میں ان کی محنت سب سے زیادہ ہے۔ مولانا ظفر الدین بہاری کی تربیت کردہ فہرست تصانیف المصنوعات میں پیشین کا تفصیل عام ریاضی سے جنگی تفصیل اس طرح ہے

زیجات ۷۰۰

جبر و قائلہ ۲۰۰

علم مثلثات، ارتقا، و لوکارٹم ۸

وقت، نجوم، حساب ۲۳

ہیت، ہندسہ، ریاضی ۳۱

یہ تصانیف کتب، رسائل، مقالات، اور عوامی پرستار تھیں۔ ان کو سب کا مقام ہے کہ علم کا یہ بیٹا ذہیرہ ابھی تک طاعت کا منتظر ہے۔

MAULANA AHMAD RAZA KHAN

A Personal View (1856 - 1921)

Prof. G.D. Qureshi
Vice Chairman,
Pakistan Muslim Association,
Newcastle-upon-Tyne (England)

Talking or writing about Maulana Ahmad Raza Khan is always a spiritually elevating experience for me. The roots of my liking for him are deep and strong. When I was a child I used to hear his poems in praise of Prophet Muhammad being recited by people, whose religious knowledge I respected. Particularly his Salam in which every quality of Prophet Muhammad's personality has been praised in appropriate words in separate verses has made an appeal to my imagination. It is a rare joy to recall the vivid memories of this Salam in its melodious tune from a nearby mosque, while I was engaged in my studies for my examinations in my school and college days. Later on in life, when I became capable of judging matters of literary and religious nature for myself, I read a collection of his devotional poems. I then realised that my liking for him rests on three main factors which I shall briefly discuss here.

Firstly, his choice of poetry as the medium of his literary expression is very close to my own temperament. I believe that the lofty, philosophic and imaginative heights which can be expressed through poetry cannot be sufficiently described through any other branch of literature. We know that by training and profession he was a Muslim jurist. He was only fourteen years of age when he was commissioned by his religious teacher to write a judgement which involved an important point of law. So, if he had preferred prose to poetry, his position would have justified this choice. Instead he sang the praises of Prophet Muhammad through inimitable lyrical poems. This choice was intuitive and most appropriate. I often feel that he could not have done justice to this subject if he had not adopted poetry as his medium of communication. His profound emotions of love for the Islamic way of life in general and the personality of the Prophet in particular needed the depth of poetry to attain a satisfactory expression. I have noted with immense joy that his choice of words, rhymes, metaphors, similes and the general drift of his style reflect the profundity of his love for every aspect of our beloved Prophet. Poetry was the ideal medium for him and he chose it, and I am happy he did. On top of that what has struck me as even more suitable arrangement in his case is that he has combined his supern skill as a poet with the best theme, that is, his deep love for his ideal in life. He is inspired by his love and he lifts us above ourselves and transports us into a realm of unmingled and eternal joy.

May 1981

جدید و قدیم سائنسی افکار و نظریات

(پہلی قسط)

اور

امام احمد رضا

ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب مجددی۔ پرنسپل گورنمنٹ کالج ٹھٹہ (سندھ)

پروفیسر محمد مسعود احمد صاحب مجددی، حضرت مولانا مفتی محمد مظہر امجد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے سرورہ امام شاہی جامع مسجد نقیوری دہلی کے فرزند ارجمند ہیں۔ نامور محقق۔ اردو، انگریزی کے صاحب طرز ادیب، پابند شرع عالم مغربیات کے ماہر، ادب شرقی و مذہبی تہذیب کے پرچم دہاکی ہیں۔ متعدد علمی اداروں کے فعال رکن اور گورنمنٹ ڈگری کالج ٹھٹہ سندھ کے پروفیسر پرنسپل ہیں۔ امام احمد رضا قدس سرہ کی شخصیت پر ان کے بے پیمانہ مبوط مقالے اور مقدمے منظر عام پر آچکے ہیں۔ ان دنوں اسی شخصیت کے متعدد گوشوں پر برابر تحقیق کر رہے ہیں۔ مگر جمال یار کی رعنائیاں ختم نہیں ہوتیں۔ اور پہلا کیسے جب کہ اس شخصیت کے بارے میں متعدد اکابر عربین نے فرمایا۔

وَلَيْسَ عَلَى اللَّهِ بِمُسْتَنْكَرٍ

أَنْ يَجْمَعَ الْعَالَمُ فِي وَاحِدٍ

موصوف کا قدرے تفصیلی تعارف ان کی تالیفات "فاضل بریلوی علماء حجاز کی نظر میں"

(طبع ششم از المجمع الاسلامی مبارکپور) اور "گناہ بے گناہی" (فاضل بریلوی پر الزام فرنگ نواز)

سے متعلق تحقیقی مقالہ جو بہت علماء المجمع الاسلامی مبارکپور سے شائع ہونے والا ہے، کے شروع میں

ملاحظہ فرمائیں۔ محمد احمد علی مصباحی ۳۰/۸/۱۴۰۱ھ

امام احمد رضا نے علوم عقلیہ کی ابتدائی تکمیل بعض اساتذہ سے کی مثلاً مولانا ثقی علی خاں۔ شاہ ابوالحسن
احمد انوری، مولانا عبدالعلی رامپوری، مرزا غلام قادر بیگ وغیرہ۔ مگر ان علوم میں اپنی خدا داد صلاحیت
سے کمال حاصل کیا۔ انہوں نے خود لکھا ہے کہ: جب ریاضی اور جیومیٹری وغیرہ کی تکمیل شروع کی تو ان کی
فطری ذکاوت کو دیکھ کر ان کے والد مولانا ثقی علی خاں نے کہا:

”تم اپنے علوم دینی کی طرف متوجہ رہو۔ ان علوم کو خود حل کر لو گے“

چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ نہ صرف یہ کہ ان علوم کو حاصل کیا بلکہ ان علوم پر مختلف تصانیف اور حواشی لکھے اور خود کچھ

بانی مدرسہ درس سیر کراچی مولانا محمد عبدالکریم مدرس ^{۱۹۲۴} ۱۳۰۳ھ نے امام احمد رضا کے سال وفات کا ملاحظہ
تاریخ مقبول حق احمد رضا نکالا ہے۔ امام احمد رضا کے حالات و افکار کے لئے ماقم
کا مقالہ ”احمد رضا خاں بریلوی“ مطالعہ کریں۔ یہ مقالہ ادارہ تحقیقات اسلامی اسلام آباد کے ماہنامہ
”فکر و نظر“ کے اپریل، مئی، جون ۱۹۸۰ء کے تین شماروں میں شائع ہوا ہے۔ مزید تفصیلات
کے لئے مندرجہ ذیل مآخذ سے رجوع کریں۔

- (۱)۔ فیاض محمود، تاریخ ادبیات مسلمانان ہند و پاکستان، پنجاب یونیورسٹی لاہور ^{۱۹۷۳} ۱۹۷۳ء جلد
- (ب)۔ محمد مسعود احمد، مقالہ ”رضا بریلوی“ انسائیکلو پیڈیا آف اسلام، جلد دہم، پنجاب یونیورسٹی لاہور
- (۲)۔ محمد حسین اختر مصباحی، امام احمد رضا، بابا عالم دہاش کا نظریں، مطبوعہ اہل آباد ^{۱۹۷۷} ۱۹۷۷ء مطبوعہ کراچی
- (۳)۔ المیزان کبھی، امام احمد رضا نمبر، مارچ ۱۹۷۶ء
- (۴)۔ انوار رضا، شرکت تنفیہ لٹریٹور، مطبوعہ لاہور ^{۱۹۷۷} ۱۹۷۷ء
- (۵)۔ شجاعت علی قادری، مجدد الامۃ، (دو جلد) مطبوعہ کراچی ^{۱۹۷۷} ۱۹۷۷ء
- (۶)۔ محمد مسعود احمد، عبقری الشرق (انگریزی) مرکز مجلس رضا لاہور ^{۱۹۷۷} ۱۹۷۷ء
- (۷)۔ محمد ربان الحق مفتی، اکرام امام احمد رضا، مطبوعہ لاہور ^{۱۹۸۱} ۱۹۸۱ء
- ۸۔ احمد رضا، الکلیۃ المذہبۃ فی الحکمة المبحکمة لہماء فلسفۃ المشتملہ
مطبوعہ، طبعی ۱۹۷۲ء

AL-BAQARAH

Translations from Holy Quran

(Prof. Shah Faridul Haq)

72. And when you shed the blood of a person then began accusing for it each other and Allah was to disclose what you were hiding. ۷۲- واذ قتلتم نفساً فادبرتم فيها والله مخرج ما كنتم تكتمون .
73. Then we said, "Strike with a part of that can to the slain. (1) Allah will thus give life to the dead, and He shows you His signs, so that you may understand. (2)." ۷۳- قلنا اضربوه ببعضها كذلك يحيى الله الموتى ويرىكم ايته لعلمكم تعلمون .
74. Then, thereafter your hearts hardened (3), then they are like stones, but harder than those, and of stones there are some from which rivers gush forth and some are those that split then water comes therefrom and there are some that fall down (4) for fear of Allah, and Allah is not unmindful of your doings. ۷۴- ثم قست قلوبكم من بعد ذلك فهي كالحجارة او اشد قسوة وان من الحجارة لما يتفجر منه الانهر وان منها لما يشق فيخرج منه الماء وان منها لما يهبط من خشية الله وما الله بغافل عما تعملون .
75. Then O Muslims, Do you covet that the jews would believe you? Whereas one group of them was that which used to hear the words of Allah, then used to pervert it knowingly after having understood it (5). ۷۵- انظرمون ان يؤمنواكم وقد كان فريق منهم يسمعون كلام الله ثم يحرفونه من بعد ما عقلوه وهم يعلمون .

آہ ہونا احمد رضا خان صاحب

مراد آباد رضوان
صاحب پیر پری

کے انتقال پر ملال کی خبر نذر ناظرین پہنچ چکی ہے مرحوم
کے متعلق یہ جتنا ضروری ہے کہ آپ ہندوستان
میں علوم ہندوئیہ دینے کے آئندہ تھے۔ وہ بڑے
ناضیل اور پھر وجیہ عالم آپ کی وفات سے ہندوستان
سے ایک ایسی بگڑیہ ہستی ابھری جس کی خالی جگہ
پر زمانہ ممکن نظر آتا ہے آپ اپنی مسلم کا صادق فقیہ
اور پابند شیعہ تھے۔ سادہ مشیہ ترویج علوم اسلام
میں مصروف تھے آپ سے فیض پانے والوں
کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ ہندوستان کے ہر
مقامی حلقوں اور علماء دین میں آپ کی بڑی قدر
منزلت تھی۔ ترک موالات کے متعلق مرحوم کی آپ
یہ تھی۔ ترک سبیلانوں میں ترک موالات کا حکم صاف
ہے۔ تو اس میں ہشتنا کی ضرورت نہیں۔ وہ یہ کہ
جب اسلام میں یہود نصاریٰ اور مشرکین کے ساتھ
کیاں ترک موالات کا حکم ہے۔ جو جس طرح انگریزوں
اور ان کی حکومت سے ترک موالات کیا جاتا ہے
یہی ہندوؤں سے بھی جو مشرکین میں شائع
جانتے ہیں ترک موالات نہ کرنا چاہئے۔ یہ منفق
نہایت کمزور ہے۔ انگریزوں سے ترک موالات
مبادیہ ہندوؤں سے نفسیہ ایسی اتحاد کے قیود
رواں رہی جائے۔ موقوفیات کے لئے وہ رسم
اور دسلاقی علماء ہند جو انگریزوں اور انگریزی
حکومت سے ترک موالات کے حامی تھے۔ مرحوم
بہت ناخوش تھے۔ یہاں تک کہ کوئی ایک لاکھ روپے
کرنے میں ان کی طرف سے کوشش کا کوئی دقیقہ باقی
نہیں رہ گیا۔ باوجود اس کے مرحوم کا ہاتھ نہایت
پختہ رہتا ہے۔ نہ شہدائے اسلام ہیں۔ جو مخالفین
تک مرحوم کی نظر اندیشیہ قابلیت کے دل کے
مستقر تھے۔ مادہ قاتل مرحوم کو جوار جنت میں جگہ
ملے۔ مابقی کے سپاہیہ بن کو سب قریل بنے۔ اور مرحوم
کتاب کا ترجمہ اہل غلط فرمائے۔

عشق رسول و نعت کے قبلہ نما ہیں آپ
 گویا نشان منزل اہل رونا ہیں آپ
 راضی کیا خدا کو رضاء حبیب سے
 کتنے عظیم نعت گو احمد رضا ہیں آپ
 غیاث بھی ہے مدعی عشق رسول کا
 کہہ دوں گا رزق حشر کہ میرے گواہ ہیں آپ
 خوشبو گلوں میں جس طرح شبنم میں تازگی
 دل میں حضور اس طرح جلوہ نما ہیں آپ
 بنجر زمیں میں جس نے کھلائے خوشی کے نکل
 اس گلشن حجاز کی باد صبا ہیں آپ
 تنہا مد حبیب پہ پہنچوں گا کس طرح ؟
 کہتا ہے دل نہ ڈر کہ مرے رہا ہیں آپ
 کشتی بھنور میں آج گھری ہے تو کیا ہوا
 ہوگی ضرور پار، مرے ناخدا ہیں آپ



اعلیٰ حضرت
 احمد رضا خان
 فاضل بریلوی
 کے حضور
 نذرانہ عقیدت
 ضیاء قریشی
 نیوٹن ملے انگلینڈ

تعارف

از

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

عزیزہ آر۔ بی۔ منظہری سلمہا سندھ یونیورسٹی (حیدرآباد سندھ) کی ریسرچ اسکالرشپ میں۔ انہوں نے ۱۹۸۰ء میں سندھ یونیورسٹی سے ایم۔ اے کیا اور قادیانہ سلسلے کے ایک بزرگ شاعر میر سید علی غلین شاہ جہاں آبادی کی نادر تصنیف دیوان اردو رباعیات مکاشفۃ الاسرار کے خطوط انڈیا آفس لائبریری (لندن) پر کام کر کے محققین کی فہرست میں شامل ہوئیں۔ ان کو کام کرنے کی ایسی لگن ہے کہ دن رات ایک کر دیتی ہیں اور موضوع کا اُس وقت تک سمجھا نہیں چھوڑتیں جب تک کہ کام مکمل نہ ہو جائے۔ جو کام دوسرے محققین کو پہاڑ معلوم ہوتے ہیں، آسانی سے کر گزرتی ہیں، یہ خوبی ان کو دین کی محبت سے حاصل ہوئی ہے۔

عزیزہ موصوف متبع شریعت ہیں، یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرنے کے باوجود انہوں نے برقعہ کا خاص اہتمام رکھا، یہ دین پران کی استقامت کی دلیل ہے۔ وہ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ میں حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی علیہ الرحمۃ (شاہی ام مسجد جامع فتحپوری، دہلی) سے بیعت ہیں ان کے والدین مرحومین بھی اسی سلسلے میں حضرت شاہ محمد رکن الدین الدہلوی علیہ الرحمۃ سے بیعت تھے۔ عزیزہ موصوفہ کے احوال قلبیہ و روحانیہ قابل رشک ہیں، آجکل جدید تعلیم یافتہ طبقے میں خصوصاً طبقہ خواتین میں ایسی شخصیت عقلاً طر آتی ہے، اللہ تعالیٰ ان کو اور بلندیاں عطا فرمائے اور دارین میں سرفراز کرے۔ آمین

عزیزہ موصوفہ نے سندھ یونیورسٹی (حیدرآباد سندھ) سے ۱۹۸۲ء میں امام احمد رضا پر ایم۔ اے۔ کی ڈگری حاصل کی اور اب وہ پی۔ ایچ۔ ڈی کے لئے کام کر رہی ہیں۔ مولیٰ تعالیٰ ان کو کامیاب فرمائے۔
 آمین! ان کو امام احمد رضا کے حالات و افکار سے خاص دلچسپی ہے یہی وجہ ہے کہ انہوں نے پیش نظر مقالہ بڑی محنت سے مرتب کیا ہے۔ دراصل یہ مقالہ امام احمد رضا پر کام کرنے والوں کے لئے ایک مفید اشاریہ رسائل و اخبارات ہے اس سے اندازہ ہوگا کہ امام احمد رضا کی شخصیت و افکار کے کتنے گوشوں پر کام ہو چکا ہے۔ لیکن یہ اشاریہ مکمل نہیں کہا جاسکتا کیوں کہ ہندوستان اور بعض دیگر ممالک کے رسائل و اخبارات کا مطالعہ نہیں کیا جاسکا۔ بہر حال یہ کمی آئندہ ایڈیشن میں پوری کی جاسکتی ہے۔ مقالات و مضامین کی یہ فہرست ان مقالات کے علاوہ ہے جو کتابی صورت میں شائع ہو چکے ہیں اور ہو رہے۔ ضرورت ہے کہ ایک مبسوط ”اشاریہ امام احمد رضا“ مرتب کیا جائے جس میں رسائل و اخبارات کے علاوہ تمام کتابوں کے حوالے بھی آجائیں لیکن یہ نہایت ہی صبر آزما کام ہے کیونکہ صرف امام احمد رضا کی تصانیف کی تعداد ہی ایک ہزار کے لگ بھگ یا کچھ زیادہ ہے۔

طبقہ نواتین میں امام احمد رضا پر فاضلہ موصوفہ سے قبل کیلیفورنیا یونیورسٹی ڈاکٹر اکی ڈاکٹر باربرا ٹمکاف، کام کر چکی ہیں۔ ایک فاضلہ پاشا بیگم کا مقالہ ماہنامہ عرفات (لاہور) میں شائع ہوا تھا، ایک فاضلہ خدیجہ نشاط اشرفی نے امام احمد رضا کی دینی خدمات پر مقالہ لکھا تھا جو المیزان (دہلی) کے امام احمد رضا نمبر میں شائع ہوا۔ حیدرآباد سندھ کی ایک اور فاضلہ آر۔ بی صدیقی نے امام احمد رضا سے متعلق مختلف فنکار کے تاثرات پر ایک طویل مقالہ مرتب کیا تھا جو ہفت روزہ آفتی (دکراچی) کے متعدد شماروں میں شائع ہوا، جبل پور (بھارت) کی ایک فاضلہ طہیرہ قادری، امام احمد رضا کی نعتیہ شاعری پر جبل پور یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ کر رہی ہیں۔ الغرض طبقہ نواتین میں امام احمد رضا پر مسلسل لکھا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ فاضلہ عزیزہ کو جزلہ بی منہرہ کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے محققین کے

لئے ایک سوغات پیش کی ہے ، وہ ہم سب کے لئے کی مستحق ہیں ۔ مولائے کریم ان کی
حقیقی نگارشات کو شرف قبولیت عطا فرمائے ۔ آمین !

احقر محمد مسعود احمد عفی عنہ

ڈپریسل، گورنمنٹ ڈگری کالج ، ٹھٹہ ، سندھ ، پاکستان

۲۱ محرم الحرام ۱۴۰۳ھ
۸ نومبر ۱۹۸۲ء

باسم تعالیٰ

نمبر شمار	مقالہ نگار	مقالہ	رسل	ماہ	سال
۱	اللہ بخش عقیلی ٹھٹھوی	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	تصوف دلاہور	ستمبر	۱۹۲۲ء
۲	ہدایت یار خاں قیس رضوی	جذبات قیس	یادگار رضا دہلی		۱۹۲۶ء
۳	محمود جان جوڈھوی، مولانا	ذکر رضا	"	"	"
۴	حکیم خلیل الرحمن رضوی، مولانا	اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	ماہ طیبہ (کوٹلی ہوا) سیالکوٹ	جون	۱۹۵۷ء
۵	حافظ بخش بلوچ تونسوی	منقبت، مجدد ملت مولانا احمد رضا خاں	ہفت روزہ جمعیت (لاہور)	۲۶ ستمبر	۱۹۵۸ء
۶	سید رضا علی رضوی	امام اہلسنت کے غیر مطبوعہ ملفوظات	سواد اعظم (لاہور)	۲۸ اگست	۱۹۵۹ء
۷	سید احمد سعید کاظمی، مولانا	الابداء (اعلیٰ حضرت کی ایک عبارت پر اعتراض کا جواب)	الاعیاد (ملتان)	دسمبر	"
۸	مجیب الاسلام نسیم اعظمی، مولانا	امام اہل سنت	نوری کرن دہلی	اگست	۱۹۶۰ء
۹	ادارہ	اعلیٰ حضرت کا ایک ضروری مسئلہ	"	اپریل	۱۹۶۲ء

۱۹۴۳ء				
۱۰	امیر البیان سہروردی	اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	پندرہ روزہ طوفان	۲۳ جنوری ۱۹۴۳ء
۱۱	امید رضوی	حق گزیدہ از مہدیک مرقدہ	(دشمن) نوری کرن (بریلی)	جولائی
۱۲	ادارہ	امام اہلسنت کے مدائح جلیلہ علمائے حرمین کے قلم سے،	امام احمد رضا نمبر	"
۱۳	حضرت سید محمد محدث کچھوچھو	مجدد مائے حاضرہ	"	"
۱۴	حنین رضا خاں، مولانا	اعلیٰ حضرت کے مختصر حالات	"	"
۱۵	کاشف حقیقی	اعلیٰ حضرت کی شخصیت مقدمہ	"	"
۱۶	ادارہ	سیرت اعلیٰ حضرت کی چند جھلکیاں	رضائے مصطفیٰ	۲۲ جولائی
۱۷	ادارہ	اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	(گوجرانوالہ)	"
۱۸	نواب وحید احمد خاں	امام اہلسنت بارگاہ رسالت میں	نوری کرن (بریلی)	جولائی
۱۹	س۔ ن۔ یگم رضوی	اعلیٰ حضرت کا بچپن	"	"
۲۰	حبیب رضا خاں، مولانا	مجدد کی دینی اہمیت	"	"
۲۱	محمد حسین آسی	ذکر معراج اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی	رضائے مصطفیٰ	۷ دسمبر
			(گوجرانوالہ)	
۱۹۴۴ء				
۲۲	اقبال احمد نوری	کلام الامام، امام الکلام	نوری کرن (بریلی)	مئی، جون ۱۹۴۴ء
۲۳	"	شرح کلام، امام اہلسنت اعلیٰ حضرت	"	"
۲۴	ادارہ	اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں کی چند کرامات	سہفت روزہ	۳ جولائی
			محبوب حق (لاہور)	
۲۵	پروفیسر محمد اسحاق	حضرت مجدد واعظم	"	"
۲۶	ادارہ	اعلیٰ حضرت کی تصنیفات پر ایک نظر	"	"

۱۹۹۴ء	۳ جولائی	سہفت روزہ	اعلیٰ حضرت کی شان نجد پر ایک نظر	مشتاق احمد نظامی، مولانا	۲۷
"	اکتوبر	محبوب حق (دلاپٹو) نوری سکرن (دہلی)	اعلیٰ حضرت کے اشعار پر اعتراض اور اس کا جواب	مفتی شریف الحق مونی، مولانا	۲۸
"	"	رضائے مصطفیٰ (گوجرانوالہ)	کنز الایمان اور دیگر تراجم کا موازنہ	ادارہ	۲۹
"	"	"	علم کا بادشاہ	ادارہ	۳۰
"	"	"	اعلیٰ حضرت بریلوی اپنوں کی نظر	"	۳۱
"	"	"	نعمات رضا	"	۳۲
"	"	"	جامع کمالات مجدد اعظمؒ	محمد صابریہم بستوی	۳۳
"	"	"	اعلیٰ حضرت قابل بریلوی اپنے مخالفین کی نظر میں	ادارہ	۳۴
۱۹۹۵ء					
"	۲۲ جون	رضائے مصطفیٰ (گوجرانوالہ)	اعلیٰ حضرت کی شخصیت کے چند پہلو	ادارہ	۳۵
"	"	"	مجدد مایہ حاضرہ	سید محمد محدث کچھوچھوی	۳۶
"	"	"	بارگاہ رضوی کا آنکھوں میں کھاحال	سید رضا علی	۳۷
"	جون	اعلیٰ حضرت (دہلی)	امام احمد رضا خاں غیروں کی نظر میں	ادارہ	۳۸
"	"	"	ایک معتمد کا حل	مدیر	۳۹
۱۹۹۶ء					
"	جون	تجلیات (ناگپور)	مجدد اعظم نمبر	غلام محمد خاں اشہر	۴۰
"	۲۲ جون	رضائے مصطفیٰ (گوجرانوالہ)	مجدد کی صفات اور اس کی تلاش	سید محمد محدث کچھوچھوی	۴۱

۴۲	ادارہ	سیرت اعلیٰ حضرت کی چند جھلکیاں	رضائے مصطفیٰ (دگر سرالوالہ)	۲۲ جون	۱۹۶۶ء
۴۳	"	امام اہلسنت مخالفین اہلسنت کی نظر میں	"	"	"
۴۴	"	باقی اُن کی یاد رہیں گی۔	"	"	"
۴۴	محمد شریف قادری، مولانا	اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی	"	"	"
۴۵	امید رضوی	امام اہلسنت	اعلیٰ حضرت (بریلی) (مجدد اعظم فہر)	جون	"
۴۶	ادارہ	امام اہلسنت کے آخری ارشادات	"	"	"
۴۷	سید محمد محدث کچھوچھوی	مجدد اعظم	"	"	"
۴۸	قدیر اختر ندوی	شنائے رسالت	"	"	"
۴۹	مجیب الاسلام نسیم اعظمی	علمائے زمین شریفین کے اعزاز کی کلمات	"	"	"
۱۹۶۷ء					
۵۰	خواجہ حسن نظامی	مولانا احمد رضا خاں	کتابی دنیا (دکراچی)	جنوری	۱۹۶۷ء
۱۹۶۸ء					
۵۱	عبدالمعین ہزاروی، مولانا	امام اہلسنت فاضل بریلوی، بحیثیت ایک مدیر و مصلح	ترجمان اہلسنت (دکراچی)	جنوری	۱۹۶۸ء
۱۹۶۹ء					
۵۲	قمری زوانی، مولانا	نذرِ عقیدت	جام رضا (دراوینڈی)	اپریل	۱۹۶۹ء
۵۳	تابش قصوری، مولانا	حلیہ مبارک اعلیٰ حضرت رحمہ	"	"	"
۵۴	حسن علی رضوی، مولانا	رضایہ نعت نبی نے بلندیاں بخشیں	"	"	"
۵۵	سید لطیف حسین ادیب، ڈاکٹر	اعلیٰ حضرت بحیثیت شاعر	"	"	"

۱۹۶۹ء	اپریل	جام رضا (راولپنڈی)	ترجمہ اعظمیت، کنز الایمان	ادارہ	۵۶
"	"	"	اعظمیت پر ایک نظر	محمد سلیمان حسینی، مولانا	۵۷
۱۹۷۰ء					
۱۹۷۰ء	فروری	صوت الشرق	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	محی الدین الوائی، ڈاکٹر	۵۸
"	مارچ	دقاہہ - مصر ترجمان اہلسنت	اعظمیت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	سید سعادت علی قادری، مولانا	۵۹
"	اپریل	دکراچی رضائے مصطفیٰ	حیات اعظمیت پر ایک نظر	محمد ظفر الدین بہاری، مولانا	۶۰
"	"	(گوجرانوالہ)	شاعر بارگاہ اعلیٰ حضرت میں	پیر بخش بلوچ تونسوی، حافظ	۶۱
"	"	الحبيب دلاہور	اعلیٰ حضرت اور ان کی تعلیمات	محمد صدیق اکبر، مولانا	۶۲
"	"	"	اعظمیت کی نظر میں مدینہ کی گلیاں	اقبال احمد فاروقی، علامہ	۶۳
"	"	عرفات (دلاہور) اعلیٰ حضرت نمبر	آسمان علم کا ایک درخشاں ستارہ	محمد صدیق اکبر، مولانا	۶۴
"	"	"	اعظمیت اور شہنشاہ بظا کا شہر	ادارہ	۶۵
"	"	"	مولانا احمد رضا خاں کی لغت گوئی	عابد نظامی	۶۶
"	"	"	جہاد آزادی کا قائد	بشیر احمد غازی، حافظ	۶۷
"	"	"	مجدد اعظم مایہ حاضرہ	بسید محمد محبت کچھوچھو	۶۸
"	"	"	اعلیٰ حضرت کی مذہبی اور سیاسی خدمات	پاشا بیگم	۶۹
"	"	رضائے مصطفیٰ (گوجرانوالہ)	اعلیٰ حضرت کے تاریخی فتویٰ کی صداقت	ادارہ	۷۰
"	"	"	امام احمد رضا کی بارگاہ میں ملت اسلامیہ علماء و مشائخ کا خراج تحسین،	محمد ابراہیم خوشتر صدیقی، مولانا	۷۱
"	"	"	اس صدی کا مجدد برحق	محمد سرور قادری، مفتی	۷۲

۷۳	ادارہ	اعلیٰ حضرت کی مطلع صحافت پر جلوہ گری ۱۹۷۱ء	رضائے مصطفیٰ (دکتر انوار)	جولائی	۱۹۷۰ء
۷۴	شیخ ضیاء الدین مدنی، علامہ	اعلیٰ حضرت کی عربی میں مہارت ۱۹۷۱ء	رضائے مصطفیٰ (دکتر انوار)	اپریل	۱۹۷۱ء
۷۵	ادارہ	اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی	"	"	"
۷۶	محمد ابراہیم	حیات امام احمد رضا آئینہ آیام میں	"	"	"
۷۷	ادارہ	اعلیٰ حضرت اور بعض نعت خواں	"	"	"
۷۸	ادارہ	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی قدس سرہ العزیز فیض فساد لا پلوی	"	"	"
۷۹	سلیم فاروقی	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	ترجمان اہلسنت (دکراچی)	مارچ	۱۹۷۲ء
۸۰	عبدالمصطفیٰ الازہری، علامہ	اعلیٰ حضرت مقام علم حدیث میں	"	مئی	"
۸۱	اختر شاہ جہانپوری	اعلیٰ حضرت کا فقہی مقام	حنفی (لاپلوی)	جولائی	"
۸۲	غلام قطب الدین نعمتی، مولانا	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی الہام کی نظر میں	پندرہ روزہ سوا و اعظم (لاپلوی)	مارچ	۱۹۷۳ء
۸۳	مفتی محمد اعجاز ولی رضوی، مولانا	انوارِ حلیل مجدد اعظم	"	"	"
۸۴	عبدالحکیم اختر شاہ جہانپوری، مولانا	اعلیٰ حضرت تاریخ کے آئینہ میں	"	"	"
۸۵	نور محمد قادری، سید	اعلیٰ حضرت علیہ السلام کی شاعری پر تفصیلی نظر	ترجمان اہلسنت (دکراچی)	فروری	۱۹۷۴ء
۸۶	سید انور علی ایڈووکیٹ	حضرت بریلوی کی نعتیہ شاعری	"	مارچ	"
۸۷	محمد علی لطفی، مولانا	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی	"	"	"

۱۹۴۴ء	مارچ	ترجمانِ اہلسنت (کراچی)	اعلیٰ حضرت بریلوی اور علمِ تفسیر اہم اہلسنت قدس سرہ کی تعلیمات	محمد فیض احمد ایسی ، مولانا محمد اسلم راشد ، صوفی	۸۸
"	"	"	فاضل بریلوی کے عادات و اطوار	محمد رمضان ، حافظ	۸۹
"	"	"	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	صفیہ نوری	۹۰
"	۱۴ مارچ	ہفت روزہ الہام (بہاولپور)	اعلیٰ حضرت غیروں کی نظریں	محمد صادق قصوری	۹۱
"	۲۱ مئی	"	فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خاں	مسعود حسن شہاب دہلوی	۹۲
"	۳۱ اگست	"	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی نعت گوئی	محمد اسحاق طاہر القادری ، مولانا	۹۳
"	اکتوبر (دوبہ)	ترجمانِ اہلسنت (کراچی)	سلام رضا	پروفیسر فیاض احمد کاوش	۹۴
۱۹۴۵ء					
۱۹۴۵ء	فروری	"	اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا بریلوی اس صدی کے عظیم مصلح ،	محمد ارشد احمد مرزا	۹۵
"	"	"	منظوم سیرِ اعلیٰ حضرت	پروفیسر فیاض احمد کاوش	۹۶
"	"	"	مجدد دین و ملت اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی ،	عبدالحکیم شرف قادری ، مولانا	۹۷
"	"	"	فاضل بریلوی اور تحریک ترک قربانی کاؤ	قاضی عبدالنبی کوکب	۹۸
"	یکم مارچ	الحسن (پشاور)	اعلیٰ حضرت اہم اہلسنت احمد رضا خاں بریلوی	سید محمد امیر شاہ قادری گیلانی	۹۹
"	"	ترجمانِ اہلسنت (کراچی)	اعلیٰ حضرت کے ایک نعتیہ شعر کی شرح	محمد حبیب گہوا	۱۰۰
"	"	"	مولانا احمد رضا خاں کے تین عربی شعرا	نور محمد قادری ، سید	۱۰۱
"	"	"	ایک فارسی غزل		۱۰۲
"	۵ مارچ	الہام (بہاولپور)	نعت گو شعرا میں مولانا احمد رضا بریلوی	ابو طاہر شجاع حسین	۱۰۳

۱۰۴	مقبول جہانگیر	اعلیٰ حضرت بریلوی	اردو ڈائجسٹ (لاہور)	اپریل	۱۹۷۵ء
۱۰۵	پروفیسر فیاض احمد کاوش	سلام رضا	ترجمانِ اہلسنت (دکراچی)	"	"
۱۰۶	محمد دین کلیم	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کا لاہور پر اثر۔	ہفت روزہ الہام (بہاولپور) اعلیٰ حضرت نمبر	۱۴ جون	"
۱۰۷	محمد حسن علی رضوی، مولانا	حضرت فاضل بریلوی کے ساتھ تاریخ کی ستم ظریفی	"	"	"
۱۰۸	محمد صادق قصوری	اعلیٰ حضرت اور شاہیر عصر	"	"	"
۱۰۹	عارف نوشاہی	مولانا احمد رضا خاں کی فارسی شاعری	"	"	"
۱۱۰	نور محمد قادری، سید	اعلیٰ حضرت کے تعلقات معاصرین کیساتھ	"	"	"
۱۱۱	محمد فاروق القادری، سید	فاضل بریلوی اور اموریہ بدعت	"	"	"
۱۱۲	محمد منشا تابش قصوری	فاضل بریلوی اور مرزا ایت	"	"	"
۱۱۳	پروفیسر فیاض احمد کاوش	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی	"	"	"
۱۱۴	محمد نذیر رانجھا	فاضل بریلوی اکابر اسلام کی نظر میں	"	"	"
۱۱۵	محمد ارشد احمد مرزا	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	"	"	"
۱۱۶	قاضی محمد غوث منصور	ایک متبحر، ایک تاریخ ساز شخصیت	"	"	"
۱۱۷	محمد رضا المصطفیٰ اچشتی	مولانا شاہ احمد رضا خاں ایک تابع روزگار۔	"	۲۲ جون	"
۱۱۸	ادارہ	مقامِ اعلیٰ حضرت	"	۲۹ جون	"
۱۱۹	محمد احمد، مولانا	امام احمد رضا فاضل بریلوی کے افکار کی ایک خصوصیت۔	پاسبان (الآباد)	جولائی	"
۱۲۰	اسد نظامی	مولانا احمد رضا بریلوی	ترجمانِ اہلسنت (دکراچی)	"	"

۱۲۱	محمد ابراہیم علی خشتی، مولانا	اعلیٰ حضرت کی ملی عمرانی اور سیاسی خدمات	اہام (بہاولپور)	۲۲ اگست ۱۹۶۵ء
۱۲۲	راجا رشید محمود	اعلیٰ حضرت کے یوم ولادت پر (منقبت)	"	"
۱۲۳	عبدالستار خاں نیازی، مولانا	امام اہل سنت کا مقام و مرتبہ	"	"
۱۲۴	محمد مسعود احمد، ڈاکٹر	شیخ الاسلام مولانا احمد رضا خاں	"	۱۲ اکتوبر
۱۲۵	محمود احمد قادری، مولانا	امام احمد رضا بریلوی کے دس عربی اشعار	ترجمانِ اہلسنت کی راجی	نومبر، دسمبر
۱۲۶	رضا المصطفیٰ اعظمی، مولانا	اعلیٰ حضرت کا ترجمہ قرآن اور دیگر تراجم	"	"
۱۲۷	اصغر حسین خاں نیر لودھیانوی	مولانا احمد رضا خاں کا منتخب نعتیہ کلام	صنیعے حرم (لاہور)	دسمبر ۱۹۶۹ء
۱۹۷۶ء				
۱۲۸	راجا رشید محمود	امام اہلسنت مولانا احمد رضا خاں	اہام (بہاولپور)	۲۲ فروری ۱۹۷۶ء
۱۲۹	محمد حنیف طیب، حاجی	مولانا احمد رضا خاں	"	"
۱۳۰	محمد عبدالحکیم شرف قادری، مولانا	دل و جان ہوش و خرد سب قیاس پیمانی	فیض رضا (لاہور)	فروری
۱۳۱	محمد موسیٰ اسماعیل، حافظ	امام احمد رضا چودھویں صدی کا عظیم مجدد	ترجمانِ اہلسنت (کراچی)	"
۱۳۲	ملک عبدالحکیم خادم	ایک واقعہ	"	"
۱۳۳	پروفیسر فیاض احمد کاؤش	مجدد اعظم اعلیٰ حضرت قاضی بریلوی	"	"
۱۳۴	محمد اسماعیل بیگ القادری	اعلیٰ حضرت مولانا الشاہ احمد رضا بریلوی	"	"
۱۳۵	پاشا بیگم پیرزادی	نعت گوئی اور اعلیٰ حضرت	"	"
۱۳۶	غلام رسول سعیدی، مولانا	حضرت رضا بریلوی ایک عظیم فقیہ	"	"
۱۳۷	سید محمد مدنی انشرفی	امام احمد رضا اور اردو ترجمہ قرآن کا تعاقب	"	"

۱۳۸	ملک شیر محمد خاں اعوان	امام احمد رضا خاں اور محسن کنز الایمان	الیزبان و بمبئی، ۲۶ اپریل ۱۹۶۴ء
۱۳۹	اختر رضا خاں ازہری، مولانا	امام احمد رضا خاں کا ترجمہ قرآن حقائق کی روشنی میں	" " "
۱۴۰	خلیل الرحمن، مولانا	امام احمد رضا اور ترجمہ قرآن کی خصوصیات	" " "
۱۴۱	عبدالحکیم شرف قادری، مولانا	امام احمد رضا اور سراج الفقہاء	" " "
۱۴۲	غلام معین الدین نعیمی، مولانا	امام احمد رضا اور صدر الافاضل	" " "
۱۴۳	اختر شاہ جہانپوری، مولانا	امام احمد رضا کی فقہانیت	" " "
۱۴۴	غلام رسول سعیدی، مولانا	امام احمد رضا کا فقہی مقام	" " "
۱۴۵	محمد علی رضا قادری	امام احمد رضا اور سہولیات شریعیہ	" " "
۱۴۵	عبد القدوس مصباحی	امام احمد رضا فقیہ ہندوستان	" " "
۱۴۶	عجاز مدنی	امام احمد رضا اور تعالیمات تصوف	" " "
۱۴۷	شبیر کمالی مولانا	امام احمد رضا اور روحانی قدیں	" " "
۱۴۸	محمد عبدالمبین، مولانا	امام احمد رضا اور حزم و اتقار	" " "
۱۴۹	سید آل رسول حسنین	امام احمد رضا چشم و چراغ خاندان برکاتیت	" " "
۱۵۰	سید محمد امین برکاتی	امام احمد رضا خاندان برکاتیت کے روحانی فرزند	" " "
۱۵۱	سید محمد محدث کچھوچھو	امام احمد رضا مجدد اعظم	" " "
۱۵۲	سید حسن منشی انور	امام احمد رضا ایک مظلوم اسلام مفکر	" " "
۱۵۳	منظور حسین	امام احمد رضا اور اچلے دین	" " "
۱۵۴	عبد الباقی اعظمی، مولانا	امام احمد رضا ایک تاریخ ساز شخصیت	" " "
۱۵۵	صوفی سلیم اللہ قادری، مولانا	امام احمد رضا اور اصلاح عقائد	" " "

۱۹۶۶	۲۶ مارچ	المیزان (مجموعی)	امام احمد رضا اور تجدید حیلے دین	سید محمد حسین اشرفی	۱۵۶
"	"	"	امام احمد رضا حدیث نبوی کی روشنی میں	عزیز احمد اشرفی بستوی، مولانا	۱۵۷
"	"	"	امام احمد رضا کی دینی خدمات	خدیجہ نشاط اشرفی	۱۵۸
"	"	"	امام احمد رضا اور شان تجسید	شمس الضحیٰ، مولانا	۱۵۹
"	"	"	امام احمد رضا اور شان تجدید	محمد خواجہ اویس	۱۶۰
"	"	"	امام احمد رضا حدیث سائنس کی روشنی میں	ایم حسن امام ملک پوری	۱۶۰
"	"	"	امام احمد رضا بحیثیت منطقی و فلسفی	بشیر حسن بستوی، مولانا	۱۶۰
"	"	"	امام احمد رضا ایک شخصیتی جائزہ	پروفیسر مختار الدین آرزو	۱۶۱ ✓
"	"	"	امام احمد رضا علوم و فنون کا ہمالہ	مقبول جہانگیر	۱۶۲
"	"	"	امام احمد رضا اور ان کی خصوصیات	خواجہ ابرار حسین فاروقی	۱۶۳
"	"	"	امام احمد رضا نائب رسول اعظم	علامہ قتیل دانا پوری	۱۶۴
"	"	"	امام احمد رضا ایشیا کا عظیم محقق	عبد الکریم نعیمی، مولانا	۱۶۵ ✓
"	"	"	امام احمد رضا دین کا امام	محمود احمد رضوی، مولانا	۱۶۶
"	"	"	امام احمد رضا کا سوانحی خاکہ	حافظ موسیٰ اسماعیل	۱۶۷
"	"	"	امام احمد رضا اور محبت ساوات	عبید اللہ خاں، مولانا	۱۶۸
"	"	"	امام احمد رضا کی دینی و سیاسی بصیرت	علامہ سید الزماں حمدوی	۱۶۹
"	"	"	امام احمد رضا اور جنگ آزادی	سید محمد ہاشمی میاں	۱۷۰
"	"	"	امام احمد رضا اور قومی اور شرعی ایمر خفگی -	سید ایوب اشرف	۱۷۱

۱۹۴۶ء	مارچ	المیزان دہلی	امام احمد رضا کا آفاقی پیغام	حیدر خاں پٹھان، ایڈوکیٹ	۱۴۲
"	"	"	امام احمد رضا کی بارگاہ میں مولانا ندوی	حکیم خلیل الرحمن جاسی	۱۴۳
"	"	"	کا دوہرا کردار۔		
"	"	"	امام احمد رضا اور مسئلہ تکفیر	محمد احمد مصباحی، مولانا	۱۴۴
"	"	"	امام احمد رضا کی طرف منسوب	شکیب اسلام مصباحی، مولانا	۱۴۵
"	"	"	تین اشعار۔		
"	"	"	امام احمد رضا ایک مطلوب مصلح	مرغوب حسن قادری	۱۴۶
"	"	"	امام احمد رضا کی عربی شاعری	ڈاکٹر حامد علی خاں	۱۴۷
"	"	"	امام احمد رضا کی مذہبی شاعری	ڈاکٹر سلام سندیلوی	۱۴۸
"	"	"	میں صداقت کے عناصر		
"	"	"	امام احمد رضا کی مذہبی شاعری	ڈاکٹر امانت	۱۴۹
"	"	"	امام احمد رضا اور نعت رسول	عظیم الحق جنیدی	۱۵۰
"	"	"	امام احمد رضا بحیثیت شاعر	کالی داس گپتا رضا	۱۵۱
"	"	"	دیوان احمد رضا عرفان و وجدان کا قافلو	سید شمیم اشرف	۱۵۲
"	"	"	امام احمد رضا اور اصناف سخن	ڈاکٹر ملک زادہ منظور	۱۵۳
"	"	"	(ایک جائزہ)		
"	"	"	امام احمد رضا و اصف شاہد ہدی	ڈاکٹر طلحہ رضوی	۱۵۴
"	"	"	امام احمد رضا کی نعتیہ شاعری پر ایک نظر	پروفیسر فاروق احمد صدیقی	۱۵۵
"	"	"	امام احمد رضا کی شاعری تحقیق کے آئینہ	اشفاق احمد رضوی	۱۵۶
"	"	"	میں۔		
"	"	"	امام احمد رضا ایک مکمل شاعر	طارق سعید	۱۵۷

۱۸۸	شاہد رضا اشرفی، مولانا	امام احمد رضا اور اردو ادب	المیزان دہلی،	مارچ	۱۹۶۶ء
۱۸۹	سید شمیم گوہر، مولانا	امام احمد رضا کی نعمت گوئی	"	"	"
۱۹۰	وارث جمال بستوی، مولانا	امام احمد رضا امام شعر و سخن	"	"	"
۱۹۱	بدر القادری، مولانا	امام احمد رضا کا ذوق سخن	"	"	"
۱۹۲	ڈاکٹر نسیم قریشی	امام احمد رضا قبلہ اہل دل	"	"	"
۱۹۳	سید عباس رضوی، مولانا	امام احمد رضا عالم باعمل	"	"	"
۱۹۴	ڈاکٹر محمد اسد	امام احمد رضا اپنوں اور بیگانوں کی نظر میں۔	"	"	"
۱۹۵	مصطفیٰ اعلیٰ خاں، مولانا	امام احمد رضا مکتوباتِ آئینہ میں	"	"	"
۱۹۶	سید حسن منشی انور	کلام الامام امام الکلام	"	"	"
۱۹۷	سید عبدالکریم ہاشمی	امام احمد رضا اور مفتی مکہ سید احمد دحلان۔	"	"	"
۱۹۸	محمد حسین اختر ندوی، مولانا	امام احمد رضا علمائے عرب و عجم کی نظر میں۔	"	"	"
۱۹۹	فیاض احمد کاوش، پروفیسر	کلام رضا شریح کے آئینہ میں	ترجمانِ اہلسنت دہلی	جون	"
۲۰۰	محمد محب الحق رضوی	حضرت فاضل بریلوی اور مرکزی مجلس رضا	الہام (بہاولپور)	۸ جولائی	"
۲۰۱	وسیم الدین صدیقی	اعلیٰ حضرت بریلوی کی کرامات	"	۶ نومبر	"
۲۰۲	محمد صادق قصوری	اعلیٰ حضرت بریلوی کے دفن و غفلت	"	۲۱ نومبر	"
۲۰۳	"	حلفائے اعلیٰ حضرت بریلوی	"	۲۸ نومبر	"
۲۰۴	میاں ایم۔ اسلم	مجدد اسلام حضرت مولانا احمد رضا خاں	فیضانِ حرم دہلی	دسمبر	"

۲۰۵	پروفیسر رحیم بخش شاہین	۶۱۹۷۷	حضرت مولانا احمد رضا خاں کی نعتیہ شاعری۔	حبیب الرحمن دلاہی	زوری	۱۹۷۷ء
۲۰۶	محمد میاں مالیکا نوری		عشق رسالت اور امام احمد رضا ترجمان المسببت (کراچی)	"	"	"
۲۰۷	ادارہ		اعلیٰ حضرت مجدد ملت مولانا احمد رضا خاں رضائے مصطفیٰ بریلوی۔	گوہر نوالہ	"	"
۲۰۸	"		اعلیٰ حضرت کی فتح	"	"	"
۲۰۹	محمد حنیف، مولانا		گدا لے کر، نوائے سوز	شمس الاسلام (بھیرہ)	جولائی	"
۲۱۰	شب بنم کمالی، مولانا		امام احمد رضا اور المیزان کا نمبر	المیزان (بہمنی)	"	"
۲۱۱	محمد حنیف ازہر		اعلیٰ حضرت بریلوی۔	نور المجیب (بھیرپور)	ستمبر	"
۲۱۱	محمد رفیع اللہ صدیقی، پروفیسر		مولانا احمد رضا کے معاشی نکات	حبیب الرحمن دلاہی	اکتوبر	"
۲۱۱	دو قونی نظریہ کے دو عظیم مبلغ		سید نور محمد قادری	ہاشم فیض الاسلام (راولپنڈی)	"	"
		۶۱۹۷۸				
۲۱۲	پیر محمد کرم شاہ، مولانا		حضرت مولانا احمد رضا خاں	"	جنوری	۱۹۷۸ء
۲۱۳	عبد المنعم ہزاروی، مولانا		فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ بحیثیت مدبر و مصلح۔	ترجمان المسببت کراچی	"	"
۲۱۴	حنیا المصطفیٰ قادری، مولانا		اعلیٰ حضرت کے آثار علیہ	اشرفیہ (مہارکپور)	"	"
۲۱۵	محمد صادق قصوری		قطعات تاریخ وفات اعلیٰ حضرت	نور المجیب (بھیرپور)	"	"
۲۱۶	محمد حنیف ازہر		اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی	الہام (بہاولپور)	۲۸ جنوری	"
۲۱۷	ملک شمس محمد اعوان		اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کے عشق رستا کی چند جھلکیاں	رضائے مصطفیٰ (گوہر نوالہ)	جنوری	"

۶۱۹۶۸	۲۱۸	محمد خلاق بی۔ اے	مولانا احمد رضا بریلوی قدس سرہ	اہام د بہاؤپور	۷ فروری
"	۲۱۹	ابن مفتی	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی	فیضان (فیصل آباد)	"
"	۲۲۰	محمد احسان الحق، مولانا	شان رسالت و ترجمہ اعلیٰ حضرت	رضا مصطفیٰ (گوجرانوالہ)	"
"	۲۲۱	محمد حنیف لاہوری	حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	الجامعہ دھبک	اپریل
"	۲۲۲	رضی حیدر، خواجہ	اعلیٰ حضرت اور ندوۃ العلماء کا قیام	ترجمان اہلسنت (کراچی)	مئی
"	۲۲۳	محمد احمد مصباحی، مولانا	اعلیٰ حضرت بریلوی	نور المجیب (دبیر پور)	"
"	۲۲۴	محمد اصغر مجذوبی	مجسمہ حق و صداقت	"	"
"	۲۲۵	سائیں نذیر حسین فریدی ہولہ	مجدد ملت امام احمد رضا پرنٹ	اہام د بہاؤپور	۷ ستمبر
"	۲۲۶	ادارہ	عقائد اہل سنت شاہ احمد رضا	"	۲۱ اکتوبر
"	۲۲۷	مدیر اعلیٰ	شاہ احمد رضا بریلوی	صریر خامہ	"
۶۱۹۷۹					
۶۱۹۷۹	۲۲۸	محی الدین الوائی، ڈاکٹر	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی	ترجمان اہلسنت (کراچی)	جنوری
"	۲۲۹	ابو طاہر فداحسین فدا	نعت رسول مقبول اور مولانا احمد رضا	مہر ماہ (لاہور)	"
"	۲۳۰	جاوید اختر بھٹی	حضرت شاہ احمد رضا خاں	نور المجیب (دبیر پور)	"
"	۲۳۱	محمد حنیف ازہر	اعلیٰ حضرت بریلوی اور تحریک پاکستان	"	"
"	۲۳۲	"	اعلیٰ حضرت مولانا، احمد رضا خاں بریلوی	رضا مصطفیٰ (گوجرانوالہ)	"
"	۲۳۳	محمد سلیمان چشتی، مولانا	حیات اعلیٰ حضرت طاہر انظر	الفرد (ساہیوال)	"
"	۲۳۴	نذیر احمد نورانی، مولانا	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی	"	"
"	۲۳۵	سید ریاض حسین شاہ، مولانا	اعلیٰ حضرت اور عشق رسول	"	"

۲۳۶	قاری نور حسین سیالوی	اعلیٰ حضرت کی ایک کرامت	انفرید (ساہیوال)	جنوری ۱۹۶۹ء
۲۳۷	محمد غوث منصور، قاضی	ایک متوجہ علم ایک تاریخ ساز شخصیت	الہام (بہاولپور)	۲۱ جنوری
۲۳۸	عابد نظامی	اعلیٰ حضرت بریلوی	ضیائے حرم (لاہور)	جنوری
۲۳۹	جلیل قدوائی	اعلیٰ حضرت کی نعت گوئی	"	"
۲۴۰	ادارہ	اعلیٰ حضرت کو عالم اسلام میں متعارف کرانے والے لاہور کے چند ادائے	الہام (بہاولپور)	۲۱ جنوری
۲۴۱	محمد صادق قصوری	لاہور میں یوم رضا کی مختصر ویڈیو	"	۱۳ فروری
۲۴۲	محمد احمد مصباحی، مولانا	امام احمد رضا کے افکار کی ایک شخصیت	پاسبان (الہ آباد)	جولائی
۲۴۳	اصغر حسین خان فیض لودھیانوی	مولانا احمد رضا کا منتخب کلام	ضیائے حرم (لاہور)	دسمبر
۱۹۸۰ء				
۲۴۴	محمد محب اللہ، مولانا	اس صدی کا مہربان	نور الحبیب (فیصل آباد)	جنوری ۱۹۸۰ء
۲۴۵	محمد حنیف لاہوری	امام احمد رضا کی یاد میں طرحی نشست	"	"
۲۴۶	محمد فاضل محمدانی، مولانا	سیرت اعلیٰ حضرت پر ایک نظر	رضائے مصطفیٰ (کوچہ جلال)	"
۲۴۷	پروفیسر محمد سعید احمد، ڈاکٹر	اعلیٰ حضرت پر چند الزامات کا مختصر جائزہ	"	"
۲۴۸	ارشاد احمد، مرزا	مولانا احمد رضا خاں دوسروں کی نظر میں	"	"
۲۴۹	مشتاق احمد علوی	اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں کی یاد میں مشاعرہ	انفرید (ساہیوال)	فروری
۲۵۰	ادارہ	اعلیٰ حضرت کی مطلع صحافت پر جلوہ گری	رضائے مصطفیٰ (کوچہ جلال)	"
۲۵۱	"	اعلیٰ حضرت کے حضور وفاقی ذریعہ تعلیم کا خراج عقیدت	"	"

۹۸۰ھ	اشرفیہ (مبارکپور) مارچ	فائل بریلوی کا ترجمہ قرآن	یلسین اختر مصباحی، مولانا	۲۵۲
"	اپریل، مئی	عاشق رسول	" " "	۲۵۳
"	اپریل	احمد رضا خاں بریلوی	پروفیسر محمد سعید احمد	۲۵۴
"	"	" " "	" " "	۲۵۵
"	"	" " "	" " "	۲۵۶
"	ستمبر	ام احمد رضا کا ترجمہ قرآن	اخلاق احمد قادی	۲۵۷
"	اکتوبر، نومبر	اعلیٰ حضرت اور ڈاکٹر سر ضیاء الدین کی	بشیر احمد غوری	۲۵۸
ملاقات				
"	جانی ڈاکٹر (دکڑاچی) نومبر	اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں	اشرف احمد قادی	۲۵۹
"	مہر وادہ (لاہور) نومبر، دسمبر	گلہائے عقیدت	ابوطاہر قدح حسین فدا	۲۶۰
"	اشرفیہ (مبارکپور) دسمبر	اعلیٰ حضرت کا علم ریاضی میں کمال	عبد المنان، مولانا	۲۶۱
"	"	عہد حاضر کا تنہا فتنہ الفاسفہ	علامہ شبیر احمد غوری	۲۶۲
"	"	اعلیٰ حضرت اکابرین کی نظریں	محمد حسن علی رضوی، مولانا	۲۶۳
"	"	امام اہل سنت	عبد الحمید باروی، مولانا	۲۶۴
"	"	خدا مام احمد رضا	راجا رشید محمود	۲۶۵
"	منیا حرم (لاہور)	حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	محمد عبد الحکیم شرف قادی، مولانا	۲۶۵
"	"	اعلیٰ حضرت مدینے کی گلیوں میں	اقبال احمد فاروقی	۲۶۶
"	رفعت مصطفیٰ (گوجرانوالہ)	کنز الایمان، ہدایت کا نشان	ادارہ	۲۶۷
"	"	اعلیٰ حضرت - حفاظت ایمان اور	محمد حسن علی رضوی، مولانا	۲۶۸
فتنوں کا استیصال				

۱۹۸۱ء			
۲۶۹	ادارہ	امام احمد رضا کی فقہی تحقیقات	تاجدار کائنات جنوری
۲۷۰	محمد شفیع خاں بلوچ	مشرق کا ایک فراموش کردہ نابغہ	(رامپور) انفرید (سامیول) مارچ
۲۷۱	وارث جمال، مولانا	اعلیٰ حضرت اور کنسز الایمان	استقامت (کاپنر)
۲۷۲	پروفیسر جی. ڈی. قولشی	سلام (انگریزی)	دی مسیح انٹرنیشنل مئی
			کراچی
۲۷۳	سید فضل اللہ شاہ	امام احمد رضا بریلوی	المیزان (بمبئی)
۲۷۴	ملک عزیز احمد	امام احمد رضا	استقامت (کاپنر) اگست ستمبر
۲۷۵	محمد مسعود احمد ڈاکٹر	جدید قدیم سائنسی افکار و نظریات	اشترقیہ
		اور امام احمد رضا	(مبارک پور)
۲۷۶	ادارہ	اعلیٰ حضرت اور کانگریسی علماء	رضا مصطفیٰ (دکھنوال) ستمبر
۲۷۷	محمد مسعود ڈاکٹر	جدید قدیم سائنسی افکار و نظریات	اشترقیہ اکتوبر
		اور امام احمد رضا	(سہارنپور)
۲۷۸	" " "	امام احمد رضا ملت اسلامیہ کے مجرم یا	پیغام سرور (دلاہوت) نومبر دسمبر
		محسن	
۲۷۹	اقبال یوسف اعظمی	اعلیٰ حضرت کی شاعری میں عشق کے	مہر و ماہ (دلاہوت)
		عناصر	
۲۸۰	اقبال راہی	اقبال اور امام احمد رضا	" " "
۲۸۱	مفتی عبدالمنان	اعلیٰ حضرت کا علم ریاضی میں کمال	" " "
۲۸۲	محمد کرم شاہ، پیر	مولانا احمد رضا خاں	صباح حرم (دلاہوت) دسمبر
۲۸۳	عبدالحکیم، مولانا	ایشیا کا عظیم محقق	ترجمان اہلسنت (کراچی)

۲۸۲	راجا رشید محمود	اعلیٰ حضرت کا مسلک	ترجمان الہدیت (کراچی)	دسمبر	۱۹۸۱ء
۲۸۵	محمد غلام شاہ اعوان، مولانا	امام احمد رضا علیا عرب و عجم کی نظر میں	"	"	"
۲۸۶	سید نور محمد گیلانی	مولانا احمد رضا کی دینی و ملی خدمات	"	"	"
۲۸۷	ڈاکٹر مختار الدین احمد آرزو	امام احمد رضا کا شخصیات جائزہ	معارف رضا (کراچی)	سالنامہ	"
۲۸۸	عبد الکیم، مولانا	امام احمد رضا انیشیا کا عظیم محقق	"	"	"
۲۸۹	سید ریاست علی قادری	امام احمد رضا خاں عظیم مسلمان سائنسدان	"	"	"
۲۹۰	شمس بریلوی	قادیانے رضویہ کا فقہی مقام	"	"	"
۲۹۱	فرمان فتحپوری، ڈاکٹر	علی حضرت کی نعتیہ شعروں کی عربی	"	"	"
۲۹۲	محمد ابراہیم، پروفیسر	رسالہ درلودارم کے چند حواشی پر تحقیقی مقالہ	"	"	"
۲۹۳	مرزا نظام الدین بیگ	امام احمد رضا کا معراج نامہ	"	"	"
۲۹۴	محمد رفیع اللہ صدیقی، پروفیسر	فائل بریلوی کے معاشی نکات جدید معاشیات کے آئینہ میں	"	"	"
۲۹۵	سید محمد فاروق قادری	مولانا احمد رضا خاں بریلوی کا فقہی مقام	سہ ماہی العارف	جمادی الاخریٰ	"
۲۹۶	سید نور محمد قادری	نہ تنہا میں دیں میمانہ ستم	سہ ماہی (دلاہور)	جنوری	۱۹۸۲ء
۲۹۷	ادارہ	اعلیٰ حضرت کی مطلع صحافت پر جلوہ گری	رضا مصطفیٰ (گوجرانولہ)	فروری	"
۲۹۸	سید شجاعت علی قادری، مولانا	امام احمد رضا خاں بریلوی رحمہ اللہ القرآن الکریم الدعوتہ دعوتی (کراچی)	جولائی	"	"

۲۹۹	راجا رشید محمود	مولانا شاہ احمد رضا	اشفاق (کراچی)	جولائی	۱۹۸۲ء
۳۰۰	محمد طہر الدین قادری، مولانا	امام احمد رضا خاں بریلوی	الفرید (ساہیوال)	اگست	"
۳۰۱	اقبال یوسف اعظمی	اعلیٰ حضرت کی شاعری میں عشق کے عناصر	مہرواہ (لاہور)	اکتوبر	"
۳۰۲	سید شجاعت علی قادری، مولانا	ایشخ احمد رضا خاں البریلوی	دی میسج انٹرنیشنل (کراچی)	نومبر	"
۳۰۳	حضور احمد منطری، مولانا	پیکر عشق	اشرفیہ (مبارکپور)	"	"
۳۰۴	ادارہ	اعلیٰ حضرت بریلوی کا پیغام	رضا مصطفیٰ (گوجرانوالہ)	"	"
۳۰۵	منظر الدین مصباحی	علامہ رضا بریلوی ایک مظلوم شاعر	اشرفیہ (مبارکپور)	"	"
۳۰۶	راجا رشید محمود	احمد رضا خاں بریلوی کی نعت گوئی	الہام (بہاولپور)	دسمبر	"
۳۰۷	سید نور محمد قادری	اعلیٰ حضرت کی نعت گوئی نقادان سخن کی	نعت نمبر	"	"
نظر میں					
۳۰۸	سید محمد عارف، پروفیسر	مولانا احمد رضا خاں بریلوی اور	الجامعہ	دسمبر	"
سرزمین سندھ					
۳۰۹	سید محمد ریاست علی قادری	امام احمد رضا بریلوی کی سیاسی خدمات	تبجا اہلسنت (کراچی)	نومبر-دسمبر	"
۳۱۰	محمد شفیع خاں بلوچ	مجدد دین و ملت	سہ ماہی کے منزل (راولپنڈی)	دسمبر	"
۳۱۱	شجاعت علی قادری، سید	الامام احمد رضا خاں البریلوی	الدعوة (کراچی)	"	"
۳۱۲	پیر محمد کرم شاہ، مولانا	امام احمد رضا خاں اور ان کا عہد ۱۹۸۳ء	منیا حرم (لاہور)	جنوری	۱۹۸۳ء
۳۱۳	عابد نظامی	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی	"	"	"
۳۱۴	عبدالمبین نعمانی، مولانا	مولانا احمد رضا خاں اور خرم و القاد	"	"	"
۳۱۵	غلام رسول سعیدی، مولانا	اعلیٰ حضرت ایک عظیم فقیہ	"	"	"
۳۱۶	محمد مسعود واحد، ڈاکٹر	اعلیٰ حضرت اور زبان عربی	"	"	"

۱۹۸۳ء	جنوبی	حیاتِ حرم (لاہور)	اعلیٰ حضرت کی نعت گوئی	عابد نظامی	۳۱۷
"	"	"	اعلیٰ حضرت اور تعلیماتِ تقصوت	عجاز مدنی	۳۱۸
"	"	"	تحریکِ نادی میں اعلیٰ حضرت کا کردار	میاں عبدالرشید	۳۱۹
"	"	"	مولانا احمد رضا مکتوباتِ کبکے امینین	مصطفیٰ اعلیٰ خاں	۳۲۰
"	"	"	مولانا احمد رضا خاں کے اقوال و ایں	محمد صدیق ہزاروی، مولانا	۳۲۱
"	"	"	انتخابِ حدائقِ بخشش	ابوزہد نظامی	۳۲۲
"	"	معارفِ شاد کراچی	امام احمد رضا کا نعتیہ کلام	پروفیسر حبیب قادی	۳۲۳
"	"	"	اعلیٰ حضرت کا طرزِ استدلال	مفتی سید شجاعت علی قادری، مولانا	۳۲۴
"	"	"	امام احمد رضا ایک عظیم مسلمان سائنسدان	سید محمد ریاست علی قادری	۳۲۵
"	"	"	امام احمد رضا خاں اور ناموسِ رسالت	محمد فاق احمد، مولانا	۳۲۶
"	"	"	اعلیٰ حضرت بحیثیتِ نعت گو	سید اسماعیل رضا ذبیح ترمذی بدایونی	۳۲۷
"	"	"	اعلیٰ حضرت کی چند نعتوں کا اجمالی متن	نور محمد قادری، مولانا	۳۲۸
"	"	"	یادگارِ اعلیٰ حضرت، دعائے مضار و نوید نوری	سید محمد ریاست علی قادری	۳۲۹
"	"	"	علمِ جعفر اور امام احمد رضا جالبِ بریلوی	شاد گیلانی	۳۳۰
"	"	"	امام احمد رضا ایک نابغہ روزگار	سید فیضی	۳۳۱
"	"	"	شخصیت		
"	"	"	امام احمد رضا علمِ آثار کا محقق	میاں ظاہر شاہ قادری، مولانا	۳۳۲
"	"	"	امام احمد رضا کی زندگی کا ایک اہم واقعہ	خالد فاخری، مولانا	۳۳۳
"	"	"	اعلیٰ حضرت فاضلِ بریلوی قدس سرہ	ابوصالح محمد فیض احمد اویسی، مولانا	۳۳۴
"	"	"	استخراجِ لوگات	ابراہیم حسین، پروفیسر	۳۳۵

۳۳۶	محمد علی خاں ہوتی (وزیر تعلیم)	” دو قومی نظریہ“ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی	معارف (کراچی)	۱۹۸۳ء
۳۳۷	شمس بریلوی	امام احمد رضا کے حواشی کا تحقیقی جائزہ	”	”
۳۳۸	ڈاکٹر محمد مسعود احمد، پروفیسر	عالمی جامعات اور امام احمد رضا	”	”
۳۳۹	وقار الدین، مولانا	امام احمد رضا کے علمی کارنامے	”	”
۳۴۰	محمد الطہر نعیمی، مولانا	فاضل بریلوی ایک ہم گیر شخصیت	”	”
۳۴۱	ڈاکٹر محمد ایوب قادری، پروفیسر	چند واقعات و روایات	”	”
۳۴۲	اللہ بخش غفیل (مرحوم)	احمد رضا خاں بریلوی	”	”
۳۴۳	محمد صدیق نزاری، مولانا	اعلیٰ حضرت بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا الزام صنیع رحم (لاہور)	فروری	”

بسمہ تعالیٰ

نمبر شمار	مقالہ نگار	مقالہ	انتخاب	ماہ	سال
۱	مدیر	۱۹۲۱ء مولانا احمد رضا خاں	پسید اخبار	۳ نومبر	۱۹۲۱ء
۲	ادارہ	۱۹۴۳ء مولانا احمد رضا خاں بریلوی	نئی دنیا (دہلی)	۱۲ اپریل	۱۹۴۳ء
۳	خوشتر صدیقی	۱۹۴۹ء عزس رضوی	LES NOUVELLES پارٹیشن	جنوری	۱۹۴۹ء
۴	قاضی اے مصطفیٰ کامل	اسلامیہ پاکستان ہند کے عظیم فکری رہنما سجاد (ڈالنگپور)	۲۳ مئی		
۵	قاضی عبدالرسول عامر	احمد رضا اپنے کلام کے تینے میں	"	"	"
۶	محمد عبدالحکیم اختر شاہجہاں پوری	سوانح حیاتِ اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی	"	"	"
۷	خواجہ رضی حمید	اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	"	"	"
۸	ڈاکٹر محمد مسعود احمد	۱۹۷۱ء اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی	المیہ (کراچی)	۱۸ جون	۱۹۷۱ء
۹	"	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی حیاتِ مبارکہ پر ایک نظر	"	۱۰ جون	"
۱۰	"	اعلیٰ حضرت کی سیاسی بصیرت	"	۱۶ جون	"
۱۱	"	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور ترکِ موالات	"	۲۳ جولائی	"

۱۹۷۲ء				
۱۲	پروفیسر محمد صدیق اکبر	اعلیٰ حضرت ایک بحسب العلوم	مغربی پاکستان (لاہور)	۹ اپریل
۱۳	ایم۔ ایس۔ ناز	اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی	"	"
۱۴	ارشاد احمد عارف	اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی	"	"
۱۹۷۳ء				
۱۵	محمد صدیق اکبر، مولانا	مولانا احمد رضا خان بریلوی	نولے وقت (لاہور)	۲۱ مارچ
۱۶	مختار احمد منہاس	احمد رضا خان بریلوی	جمہور (لاہور)	۲۵ مارچ
۱۹۷۴ء				
۱۷	محمد حسن علی رضوی، مولانا	مولانا احمد رضا خان بریلوی	مشرق (لاہور)	۲ مارچ
۱۸	محمد صدیق اکبر، مولانا	مولانا احمد رضا خان بریلوی	نولے وقت (راولپنڈی)	۱۱ مارچ
۱۹	اعجاز بٹالوی	مولانا شاہ احمد رضا خان بریلوی	جمہور (لاہور)	۱۷ مارچ
۲۰	محمد حسن رضوی، مولانا	مولانا شاہ احمد رضا خان بریلوی	مشرق (لاہور)	"
۲۱	مولانا بشیر احمد غازی آبادی	مولانا مفتی شاہ احمد رضا خان بریلوی	جنگ (کراچی)	۱۹ مارچ
۲۲	انصر حسین، پروفیسر	حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی (انگریزی)	میناٹ (کراچی)	اگست
۲۳	پروفیسر محمد مسعود احمد، ڈاکٹر	مولانا احمد رضا خان بریلوی	وفاق (لاہور)	۲۷ اکتوبر
۲۴	اشتیاق حسین قریشی، ڈاکٹر	خطیب یوم رضا کانفرنس	خبر نامہ جاگو (لاہور)	"
۱۹۷۵ء				
۲۵	محمد حسن قادری، مفتی	شاہ احمد رضا خان بریلوی	وفاق (لاہور)	مارچ
۲۶	ابو طاہر فدا حسین، قدا	نعت گوشترا میں مولانا احمد رضا	امروز (لاہور)	۲ مارچ
۲۷	محمد خاں نقاری	مولانا احمد رضا خان بریلوی	وفاق (سرگودھا)	۳ مارچ

۱۹۴۹ء	تولے وقت (لاہور) ۲ مارچ	مولانا احمد رضا خاں	فیاض احمد کاوش، پروفیسر	۲۸
"	۸ مارچ	فاضل بریلوی اور تحریک ترک قربانی گاؤ	قاضی عبدالنبی کوکب	۲۹
"	"	مولانا احمد رضا خاں اس صدی کے عظیم مصلح	محمد ارشد مرزا	۳۰
"	"	مولانا احمد رضا خاں	ابوالکلام مولانا محمد الشہیار	۳۱
"	"	مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی	منظہر عرفانی	۳۲
"	"	مولانا احمد رضا خاں اور دو قومی نظریہ	محمد طفیل سالک	۳۳
"	"	اعلیٰ حضرت رضا بریلوی کی شاعری	قاری محمد عبداللہ	۳۴
"	"	مجدد دین ولایت الخ	محمد عبدالحکیم شرف قادری	۳۵
"	"	حضرت رضا بریلوی کی نعتیہ شاعری	انور علی ایڈووکیٹ	۳۶
"	"	اعلیٰ حضرت بریلوی کی تصانیف	محمد علی لطفی	۳۷
"	۹ مارچ	حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	ناخ سیفی	۳۸
"	۱۱ مارچ	حضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں	محمد حنیف طیب	۳۹
"	۲۸ مارچ	فاضل بریلوی کی نعتیہ شاعری	محمد مسعود احمد، ڈاکٹر	۴۰
"	۳۱ ستمبر	سورۃ الرحمن کی ایک آیت کی وضاحت	ڈاکٹر محمد باقر	۴۱
"	۱۶ ستمبر	سورۃ الرحمن کی ایک آیت کا مستند ترجمہ	کیپٹن شفیق احمد خاں	۴۲
"	۱۳ نومبر	سورۃ آلہ میں بیچکانہ نماز کا حکم	"	۴۳

۲۴	فیاض احمد کاوش، پروفیسر	عظیم فقیہ اور عاشق رسول شاہ احمد رضا خاں بریلوی	نوائے وقت (لاہور)	۲۱ فروری ۱۹۶۶ء
	مدیر اعلیٰ	مولانا احمد رضا خاں	شاہکار، اسلامی انسائیکلو پیڈیا (لاہور)	۱۵ اپریل
۲۵	محمد مسعود احمد، ڈاکٹر	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	جنگ (کراچی)	۱۹ فروری ۱۹۶۶ء
۲۶	فیاض احمد کاوش، پروفیسر	اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی	اخبار جہاں (کراچی)	۲۳ فروری
۲۷	غلام مصطفیٰ خان، ڈاکٹر	مولانا احمد رضا خاں کی اردو شاعری	جنگ (کراچی)	۲
۳۸	میاں عبدالرشید	مولانا احمد رضا خاں	نوائے وقت (لاہور)	۳
۳۹	محمد عبدالکیم شرف قادری، ملا	مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی	وفاق (لاہور)	۷ جولائی
۵۰	محمد غوث منصور، قاضی	ایک بلند پایہ اور متحر عالم دین	آفتاب (ملتان)	۱۷
۵۱	ایر مارشل مسعود خاں	قائد اعظم کے مقاصد کی تکمیل الخ	"	۱۸ ستمبر
۵۲	صوفی محمد اکرم	اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	مغربی پاکستان (لاہور)	۳ فروری ۱۹۶۸ء
۵۳	محمد رفیع اللہ صدیقی، پروفیسر	فہرست بریلوی کے معاشی نکات	"	"
۵۴	شاہ فرید الحق	برصغیر کی ایک تاریخ ساز شخصیت	جنگ (کراچی)	۳ فروری
۵۵	"	مولانا احمد رضا خاں بریلوی کا قصہ	"	"
		مسلم قومیت		

۵۶	پروفیسر محمد عادل، ڈاکٹر	مولانا شاہ احمد رضا خاں	جنگ کراچی	۴ فروری ۱۹۶۸ء
۵۷	آفتاب احمد بلوچ	اعلیٰ حضرت بریلوی کی سیاسی بصیرت	افق (کراچی)	۵ تا ۱۱ فروری
۵۸	شاہ فرید الحق، پروفیسر	اس صدی کے عظیم مجدد	"	"
۵۹	منیر بدر اذکار ڈوی	شاہ احمد رضا خاں ایک مفکر اسلام	"	"
		کی حیثیت سے		
۶۰	مسلم شاہ	اعلیٰ حضرت کا عظیم علمی شہکار	"	"
۶۱	حصین سحر، پروفیسر	اردو میں لغت گوئی	آفتاب دہقان	۲۲ فروری
۶۲	دقار الدین، مفتی	امام احمد رضا خاں کا علمی مرتبہ	"	۲۵ مارچ
۶۳	آر۔ بی صدیقی	فاضل بریلوی علامہ ودانشور	افق (د)	۴ جولائی
		کی نظریں	(کراچی)	
۶۴	"	"	" (دب)	۹ جولائی
۶۵	"	"	" (دج)	۱۴ مارچ
۶۵	احمد نثار رائے	اعلیٰ حضرت بریلوی ایک کاشف اور ماہر علم جعفر کی حیثیت میں	افق (کراچی)	۱۰ ستمبر
		۱۹۶۹ء		
۶۶	جلیل احمد نعیمی، مولانا	اعلیٰ حضرت کا مولانا شاہ کا امتداد	افق (کراچی)	۲۲ جنوری ۱۹۶۹ء
		دہلوی کے نام ایک اہم خط		
۶۷	محمد سعید احمد، پروفیسر	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	"	"
۶۷	ڈاکٹر غلام مصطفیٰ، پروفیسر	اعلیٰ حضرت کی اردو شاعری	"	"
۶۸	سید سعادت علی، قادی	حضرت مولانا احمد رضا خاں	جنگ (کراچی)	۲۵ جنوری
۶۹	سید محمد ریاست علی قادی	اس صدی کے مجدد برحق	"	"

۴۰	ڈاکٹر فرمان فتحپوری	اعلیٰ حضرت کی نعتیہ شاعری	جنگ (کراچی) ۲۵ جنوری ۱۹۴۹ء	
۴۱	محمد اعظم سعیدی الہ آبادی	دو قومی نظریہ اور اعلیٰ حضرت	" " "	
۴۲	الطاف علی بریلوی	شاہ احمد رضا خاں بریلوی	" " "	
۴۳	م - ج - پ	عاشق رسول فاضل بریلوی	عبرت (سنہری) ۲۳ فروری	
			حیدرآباد	
۴۴	محمد حسن علی رضوی، مولانا	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	مشرق (لاہور) ۲۰ مارچ	
۴۵	حامد علی قادری، ڈاکٹر	اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی	افتخار (کراچی) ۱۴ دسمبر	
۱۹۸۰ء				
۴۶	نور احمد قادری، علامہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی	نوائے وقت ۱۰ جنوری ۱۹۸۰ء	
		ایک جامع شخصیت	(لاہور)	
۴۷	محمد مسعود احمد، ڈاکٹر	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی	اخبار جہاں (کراچی) ۱۲ جنوری	
۴۸	محمد ریاست علی قادری	تحریکِ نادری میں امام احمد رضا خاں	جنگ	
		کا مثال کردار۔	(کراچی)	
۴۹	پروفیسر شاہ فرید الحق	علمائے اہل سنت میں مولانا احمد رضا	" " "	
		خالص کا مقام۔		
۵۰	ششقیق بریلوی	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	" " "	
۵۱	سلیم فاروقی	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی	نوائے وقت (لاہور)	
۵۲	حافظ محمد تقی	احمد رضا بریلوی	" " "	
۵۳	انور علی ایڈووکیٹ، سید	مولانا احمد رضا خاں بریلوی کی نعتیہ	سعادت (لاہور)	
		شاعری		
۵۴	محمد ایوب خاں چغتائی	فاضل بریلوی کی ذات پر ایک طائرانہ نظر	" " "	

۸۵	سیدیاست علی قادری	تحریک آزادی ہند میں امام احمد رضا خاں کا مثالی کردار	جنگ (کرچی)	۱۲ جنوری	۹۸۰ء
۸۶	شاہ فرید الحق	علما اہلسنت میں مولانا احمد رضا کا فقہی مقام	"	"	"
۸۷	شفیق بریلوی	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	"	"	"
۸۸	سیدیاست علی قادری	امام احمد رضا خاں تحریک آزادی کے نڈر سپاہی۔	حریت (کرچی)	"	"
۸۹	سید انور علی انور	احمد رضا خاں بریلوی رحمہ اللہ کے وقت (کرچی)	"	"	"
۹۰	سیدیاست علی قادری	امام احمد رضا	امن (کرچی)	۱۵ جنوری	"
۹۱	محمد خان لودھی	مجدد ملت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	"	"	"
۹۲	محمد مسعود احمد، ڈاکٹر	مقدمہ دوام العیش	افق (کرچی)	"	"
۹۳	سید محمد ریاض الدین سہروردی	منقبت دد رح اعلیٰ حضرت	"	"	"
۹۴	ہدایت یار خان رضوی	جذبات قیس	"	"	"
۹۵	سید محمد یاسر علی قادری	اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں کی نعتیہ شاعری	"	"	"
۹۶	محمد صدیق نہراوی، مولانا	ارشادات اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی	افق (کرچی)	"	"
۹۷	حمید راعی	مسلمانانِ پاک ہند کی موجودہ اشیائے اور اعلیٰ حضرت	"	"	"
۹۸	ڈاکٹر بابر مسکاف (ترجمہ پروفیسر فاضل زیدی)	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	مشرق (کرچی)	۱۷ جنوری	"

۹۹	منتظر حسین کاشف	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	مشرق (کراچی)	۱۴ جنوری ۱۹۸۰ء
۱۰۰	محمد ریاست علی قادری	مولانا احمد رضا خاں مشاہیر کی نظریہ	"	"
۱۰۱	غیاث الدین قریشی، پروفیسر	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے حضور نذرانہ عقیدت	افق (کراچی)	۲۲ جنوری
۱۰۲	جمیل احمد صدیقی ایم۔ اے	امام احمد رضا بریلوی	"	۲۸ جنوری
۱۰۳	خان محمد علی خاں ہوتی۔ (مرکزی وزیر تعلیم)	دو قومی نظریہ، اور اعلیٰ حضرت بریلوی	"	۶ فروری
۱۰۴	حمید رآعی	فاضل بریلوی اپنے دور کے آئینہ میرے	"	۱۶ جولائی
۱۰۵	راجا رشید محمود	اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا بریلوی	"	۱۶ دسمبر
۱۰۶	پروفیسر محمد مسعود احمد، ڈاکٹر	امام احمد رضا کے علمی آثار	"	۳۱ دسمبر
۱۰۷	محمد شجاع الدین رتوی	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کا علمی و فقہی مقام	"	"
۱۹۸۱ء				
۱۰۸	محمد مسعود احمد، ڈاکٹر	امام احمد رضا کی فصاحت و بلاغت	امن (کراچی)	۳ جنوری
۱۰۹	شاہ فرید الحق، پروفیسر	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	جنگ (کراچی)	"
۱۱۰	سید ریاست علی قادری	حضرت احمد رضا خاں برصغیر کے تاریخ ساز عالم	"	"
۱۱۱	محمد اطہر نعیمی، مولانا	نعتیہ شاعری میں مولانا احمد رضا خاں کا مقام	"	"

۱۹۸۱ء	۳ جنوری	جنگ دکرچی	اعلیٰ حضرت اور فقہا	محمد اعظم سعیدی	۱۱۱
"	۶ جنوری	نوائے وقت (دہلی)	امام احمد رضا خاں بریلوی اور شاعری	محمد عبدالحق حقانی	۱۱۲
"	۲۸ جنوری	افق	مولانا احمد رضا خاں کی علمی اور تحقیقی خدمات	جمیل احمد صدیقی جمالی	۱۱۳
"	"	(دکرچی)			
"	۱۴ اپریل	امروز (ملتان)	بریلی شریف میں چند روز	محمد حسن علی رضوی، مولانا	۱۱۴
"	۲۳ دسمبر	سعادت (لاہور)	مولانا احمد رضا خاں بریلوی کی ذات گرامی پر ایک طائرانہ نظر	محمد ایوب خان چغتائی	۱۱۵
"	"	"	برصغیر میں دو قومی نظریہ کا احسا	صفدر اعجاز	۱۱۶
"	"	"	مولانا احمد رضا خاں نے روشن کیا		
"	"	"	اعلیٰ حضرت رضا بریلوی کی چند کتابیں	قادی محمد زمان	۱۱۷
"	"	"	مولانا احمد رضا خاں بریلوی کی خدمات کا مختصر تذکرہ	اسد نظامی موسوی	۱۱۸
"	"	امروز (لاہور)	مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی	محمد نعمان رضوی	۱۱۹
"	"	مشرق (لاہور)	مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی	پرویز مجلس علوی	۱۲۰
"	۲۴ دسمبر	ملت (فیصل آباد)	مولانا احمد رضا خاں کی دینی خدمات	جمیل احمد صدیقی جمالی	۱۲۱
"	۲۹ دسمبر	نوائے وقت (دہلی)	مولانا شاہ احمد رضا خاں	محمد عبد القدیر یوسفی	۱۲۲
"	۱۶ تا ۲۹	افق (دکرچی)	اعلیٰ حضرت بریلوی	راجا رشید محمود	۱۲۳
"	"	سعادت (فیصل آباد)	مقالہ خصوصی	مدیر	۱۲۴
۱۹۸۲ء					
۱۹۸۲ء	۱۷ جنوری	نوائے وقت (لاہور)	حضرت بریلوی کے چند فتوے	عبدالرشید میاں	۱۲۵
"	۲۱ جنوری	(ملتان)	حضرت امام احمد رضا خاں کا ۶۲ واں عرس	محمد حسن علی رضوی، مولانا	۱۲۶

۱۲۷	کوثر نیازی نیازی، مولانا	حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی کی شاعری (مشاہدات و تائزات)	جنگ (لاہور)	۲۶ ستمبر	۱۹۸۲ء
۱۲۸	محمد امجد خان	حضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں	"	۶ نومبر	"
۱۲۹	محمد اعظم سعیدی	نظریہ تمویج اور امام احمد رضا	"	۲۳ نومبر	"
۱۳۰	عبدالرشید، میاں	حضرت احمد رضا خاں بریلوی	نوائے وقت (لاہور)	۷ دسمبر	"
۱۳۱	" " "	حضرت احمد رضا خاں بریلوی	" " "	۸ "	"
۱۳۲	محمد یونس خاں نیازی	مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی	" (ملتان)	۹ دسمبر	"
۱۳۳	ریاست علی قادری، سید	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں	جنگ (دکڑاچی)	۱۰ "	"
۱۳۴	" " " "	" " "	" " "	" "	"
۱۳۵	" " "	" " "	جنگ (لاہور)	۱۱ دسمبر	"
۱۳۶	محمد اویس	نصرت رضا خاں بریلوی	"	"	"
۱۳۷	محمد صدیق ہزاروی، مولانا	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	"	"	"
۱۳۸	ادارہ	مولانا احمد رضا خاں	امروز (ملتان)	"	"
۱۳۹	محمد حسن علی رضوی، مولانا	" " "	" " "	"	"
۱۴۰	جلال الدین احمد ٹوری	اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں	اخبار جہاں (دکڑاچی)	۱۳ تا ۱۹ دسمبر	"
۱۴۱	شکیل احمد اعوان	حضرت فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خاں	نوائے وقت (راولپنڈی)	۱۴ دسمبر	"
۱۴۲	محمد راشد ایندوی	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی	نوائے وقت (ملتان)	۱۹ دسمبر	"
۱۴۳	شکیل احمد اعوان	امام احمد رضا تاریخ کے آئینہ میں	روزنامہ تعمیر (راولپنڈی)	۱۱ فروری	۱۹۸۳ء

۱۷۸۳ / ۱۴۰۳

(نشره حضرت مفتی اعظم شاه محمد مظفر الدین دہلوی رحمۃ اللہ علیہ)

ستارہ محمد ظفر قیوم

میں

ستارہ محمد ظفر قیوم

میں

پیش لفظ

کتابت کے بعد بعض نئے مطبوعہ مقالات کا علم ہوا جو مرتب کر کے بطور ضمیمہ شامل کئے جا رہے ہیں۔ یہ معلومات مندرجہ ذیل حضرات نے فراہم کیں جو ہم سب کے شکریہ کے مستحق ہیں۔

۱۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد سعید احمد (پرنسپل، گورنمنٹ ڈگری کالج، ٹھٹھہ، سندھ)

۲۔ جناب سید یاسر علی قادری (ڈائریکٹر ادارہ تحقیقات امام احمد رضا، کراچی)

۳۔ مولانا رحمت اللہ صاحب بگرام پوری (استاذ دارالعلوم غریب نواز، الہ آباد)

۴۔ مولانا انوار نظامی (مدیر مسئول، ماہنامہ پاکستان، الہ آباد)

۵۔ مولانا حافظ احمد القادری (درجہ فضیلت سال آخر، دارالعلوم اشرفیہ مبارکپور)

جناب مولانا اسد نظامی صاحب اور جناب خلیل احمد رانا صاحب نے اصل مقالے میرے خاطر خواہ اضافے کئے ہیں وہ بھی دلی شکریہ کے مستحق ہیں۔

امام احمد رضا پُر تحقیق و ریسرچ کی رفتار اتنی تیز ہے کہ آپ کی حیات و افکار کے متعلق کوئی بھی مقالہ لکھا جائے مگر تکمیل کے بعد بھی اس میں اضافے ہوتے رہتے ہیں۔ پاک و ہند میں ہر سال بیسیوں مقالات شائع ہوتے ہیں اس لئے اس کتاب میں ان شاء اللہ تعالیٰ ہر سال اضافہ ہوتا رہے گا۔ اس کے علاوہ محققین نے اگر ماضی کو نگاہا تو معلومات کا ایک اونٹاد ذخیرہ بھی سامنے آ سکتا ہے۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ)

سید محمد مظہر قیوم

(نبیہ مفتی اعظم محمد مظہر اللہ رحمۃ اللہ علیہ)

رسائل

نمبر شمار	مقالہ نگار	مقالہ	رسائل	ماہ	سال
۱	مشتاق احمد نقاشی، مولانا	اعلیٰ حضرت کا نعتیہ کلام	پاسبان (مبہمی)	ستمبر	۱۹۵۴ء
۲	غلام مصطفیٰ رضوی	اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ	ماہنامہ سنی لکھنؤ	اگست	۱۹۵۶ء
۳	قادر بدایونی	شرح کلام امام اہلسنت	نوری کرن (بریلی)	"	۱۹۶۲ء
۴	لطیف حسین ادیب، ڈاکٹر	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	سالک (راولپنڈی)	جون	"
۵	آبر قادری بدایونی	شرح کلام امام اہل سنت	نوری کرن (بریلی)	اکتوبر	۱۹۶۵ء
۶	حبیب الرحمن، مولانا	حضرت مولانا احمد رضا علیہ الرحمہ	ماہنامہ العارف (بریلی)	مئی جون	۱۹۶۸ء
۷	اسحاق طاہر القادری، مولانا	اعلیٰ حضرت کی نعت گوئی	"	"	"
۸	ارشید القادری، مولانا	مقاماتِ یومِ رضا (قسط اول)	ماہنامہ جام نور	اگست	"
۹	"	" (دوم)	کلکتہ	ستمبر	"
۱۰	"	" (سوم)	"	اکتوبر	"
۱۱	اشرف القادری	امام احمد رضا اور آقائے کونین کی مدرج و ثنا	"	"	"
۱۲	جلال الدین احمد امجدی، مفتی	کنز الایمان اور دیوبندی تراجم کا موازنہ	پاسبان (الہ آباد)	دسمبر	۱۹۶۶ء
۱۳	غلام محمد خاں، مولانا	حکم الحرمین کے متعلق ایک خط	المیزان (مبہمی)	جنوری	۱۹۸۰ء

۱۲	منظر قدیری ، مولانا	امام احمد رضا شخصیت اور فن شاعری	پاسا (الآباد)	اگست ۱۹۸۰ء
۱۵	ابراہیم رضا خاں جیلانی ، مولانا	امام احمد رضا بریلوی اور ان کا ترجمہ	ترجمان اہلسنت (کراچی)	ستمبر ۱۹۸۲ء
۱۶	حکیم الرحمن رضوی	"	"	"
۱۷	عبدالمجید اشرفی	دنیا نے اسلام کے عظیم تدبیر و رہنما امام احمد رضا بریلوی	"	نومبر دسمبر
۱۸	ابوزاہد نظامی	اعلیٰ حضرت کے عملیات و معجزات	صیغہ حرم (لاہور)	جنوری ۱۹۸۳ء
۱۹	رشید محمود ، راجہ	اعلیٰ حضرت کا مسلک	اسنیقا (کراچی)	"
۲۰	غلام حمید الدین	شاہ فہم کے نام مکتوب (دعویٰ)	صیغہ حرم (لاہور)	"
۲۱	محمد مسعود احمد ، ڈاکٹر	جانشینِ اعلیٰ حضرت مولانا مصطفیٰ رضا	"	"
۲۲	ازہری ، علامہ	دفاع کنترا لایمان	ستی دنیا (بریلی)	فروری
۲۳	محمد مسعود احمد ، ڈاکٹر	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں	صبح نور (سیالکوٹ)	"
۲۴	شیر محمد اعوان ، ملک	کنترا لایمان فی ترجمہ القرآن کے محاسن	ستی دنیا (بریلی)	"
۲۵	مبین الہدیٰ ، مولانا	امام احمد رضا کا ترجمہ قرآن	اشرفیہ (مبارکپور)	اپریل
۲۶	محمد جلال الدین ، مولانا	امام احمد رضا کا نظریہ تعلیم	صبح نور (سیالکوٹ)	"
۲۷	اختر رضا خاں	کنترا لایمان	غیر مطبوعہ	مئی
۲۸	محمد مسعود احمد ، ڈاکٹر	شہزادہ امام احمد رضا مفتی اعظم سندھ	استقامت دہکانپور	مفتی اعظم سندھ
۲۹	محمد عارف ، پروفیسر سید	مولانا احمد رضا بریلوی اور سرزمینِ سندھ	الجامعہ جامعہ محمد شریف (جھنگ)	صفر ۱۴۰۳ھ

اخبارات

محمد یعقوب خاں شہروردی
بلاک - ۵۲ - کماراوی سٹوڈنٹس لائبریری

۱	جلیل احمد صدیقی	اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی	حزیت (دکراچی)	۱۰ دسمبر	۱۹۸۲ء
۲	طاہر رضوی، راجہ	امام احمد رضا خاں بریلوی	"	"	"
۳	محمد ادریس	حضرت رضا خاں بریلوی	جنگ (دکراچی)	"	"
۴	محمد عارف پروفیسر سید	مولانا احمد رضا خاں گکھ	(خصوصی پبلشنگ) حزیت	"	"
		بریلوی کی زندگی کا ایک پہلو	(دکراچی)		
۵	ریاست علی قادری، سید	مجدد اسلام حضرت احمد رضا خاں بریلوی	امن (دکراچی)	۱۱ دسمبر	"
۶	محمد شجاع الدین، نوری، صاحبزادہ	فاضل بریلوی جو علمی و فقہی درجو (سندی)	ہلال پاکستان	"	"
۷	اقبال یوسف اعظمی	اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	نولے وقت (دکراچی)	۱۲ دسمبر	"
۸	عبدالرشید، میاں	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	"	"	"
۹	ریاست علی قادری، سید	حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	مشرق (دکراچی)	۱۳ دسمبر	"
۱۰	ارشاد حسین، سید	عظیم عاشق رسول	الہام	۴ مارچ	۱۹۸۳ء
	ناصر اویسی، قادری	حضرت مولانا احمد رضا خاں قادری بریلوی	(بہا و لپور)		
۱۱	شکیل احمد اعوان	حضرت فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خاں	نولے وقت (راولپنڈی)	"	"

لجعت

دعوت

مرکزی مجلس رضا لاہور (رجسٹرڈ) مجدد ملت امام اہل سنت اعلیٰ حضرت
فاضل بریلوی اور دیگر اکابر اہل سنت کے مشن کی ترویج و اشاعت کے سلسلے میں جو
گراں قدر خدمات سر انجام دے رہی ہے آپ اُس سے بخوبی متعارف ہیں۔
آپ بھی مجلس کے وسیع تر پروگرام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے مجلس
کے ممبر بنیں۔

فارم رکنیت

مجلس کے دفتر سے طلب فرمائیں۔



مرکز
رضا لاہور

محمد یعقوب خاں شہروردی

بلاک ۲ - کچا راوی روڈ - لاہور